روزنامہ
وطن
WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

اتوار
11 اگست 2024
SUNDAY
11-AUGUST-2024

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 178 | Pages: 08 ■ جلد: 14 ■ شمارہ نمبر: 178 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

ہربھجن نے دی ارشد ندیم کو مبارکباد
صفحہ 08

ارشد ندیم کو آج گولڈ میڈل سے نوازا جائیگا
صفحہ 08

مرکز جموں وکشمیر میں مکانات تعمیر کرنے کی 90 فیصد لاگت برداشت کرے گا

وزیراعظم کی قیادت میں کابینہ کی میٹنگ

پردھان منتری آواس یوجنا گرامین کے تحت مزید دو کروڑ مکانات کی تعمیر کیلئے تجویز کو منظوری

سرینگر/10اگست /

وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے پردھان منتری آواس یوجنا گرامین کے تحت مزید دو کروڑ مکانات کی تعمیر کیلئے دیہی ترقی کے محکمے کی تجویز کو منظوری دی جبکہ مرکز جموں و کشمیر میں مکانات کی 90 فیصد لاگت برداشت کریں گا۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی کابینہ نے ایک اہم فیصلہ کے تحت پردھان منتری آواس یوجنا گرامین کے تحت مزید دو کروڑ مکانات کی تعمیر کیلئے دیہی ترقی کے محکمے کی تجویز کو منظوری دی ۔ یہ منظور وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہوئی مرکزی کابینہ میٹنگ میں دی گئی ۔ پردھان منتری آواس یوجنا گرامین مالی سال 2024-25 سے 20228-29 کے دوران میدانی علاقوں میں 1.20 لاکھ روپے اور جموں وکشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 1.30 لاکھ روپے کی موجودہ یونٹ امداد پر مزید دو کروڑ مکانات کی تعمیر کیلئے تجویز دی گئی ہے سال 2028-29 تک کی مدت کیلئے کل 3,06,137 کروڑ روپے فراہم کیے گئے ہیں، جس میں 2,05,856 کروڑ روپے کا مرکزی حصہ اور 1,00,281 کروڑ روپے کا ریاست کا حصہ شامل ہوگا۔ اس سال 31 مارچ تک پی ایم جی وائی کے پچھلے مرحلے سے نامکمل مکانات بھی موجودہ شرحوں پر مالی سال 2024-25 کے دوران مکمل کیے جائیں گے۔ تجویز کردہ دو کروڑ مکانات سے تقریباً 10 کروڑ افراد کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔ اس اسکیم کے تحت ای ڈی ایس گھرانے ایسے خاندان ہیں جن کی سالانہ آمدنی 3 لاکھ روپے تک ہے جبکہ ایل آئی جی گھرانے ایسے خاندان ہیں جن کی سالانہ آمدنی 3 لاکھ روپے سے 6 لاکھ روپے تک ہے۔ ایم آئی جی گھرانے ایسے خاندان ہیں جن کی سالانہ آمدنی 6 لاکھ روپے سے 9 لاکھ روپے تک ہے۔ اس اسکیم کا مقصد شہری علاقوں میں سستی رہائش کی ضروریات کو پورا کرنا ہے جو ای ڈبلیو ایس زمروں سے تعلق رکھنے والے انفرادی اہل ---101

اہلان کوکرناگ میں فوج اور جنگجوؤں کے مابین جھڑپ

ابتدائی فائرنگ میں دو فوجی اہلکار، علاقے میں فائرنگ کا تبادلہ جاری

سرینگر/10اگست /

جنوبی ضلع اننت ناگ کے کوکرناگ اہلان علاقے میں ملی ٹینٹوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان مسلح جھڑپ جاری ہے اور فائرنگ کے تبادلے میں دو فوجی اہلکار زخمی ہوگیا۔ سی این آئی کو اس ضمن میں ملی تفصیلات کے مطابق کوکرناگ کے اہلان علاقے میں ملی ٹینٹوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد سنیچروار کے بعد دو پہر فوج ، جموں کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف نے علاقے کو مشترکہ طور پر محاصرے میں لیا اور وہاں تلاشی آپریشن شروع کردیا۔ ذرائع نے بتایا کہ جونہی علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کردیا گیا وہاں چھپے بیٹھے ---102

خانصاحب میں حادثہ گیارہ مزدور زخمی

سرینگر/10اگست //

وسطی ضلع بڈگام کے پھرستوار خان صاحب میں پنجاب نمبر کی ٹاٹا موبائل حادثے کی شکار 11، زورزخمی آٹھ کی حالت نازک۔ مقامی لوگوں کے مطابق پھرستوار اور اس کے سڑکوں میں ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی ٹرانسپورٹ نہ ہونے کے باعث لوگوں کو کوں ٹاٹا موبائلوں میں سوار ہنا پڑ رہا ہے۔ یہ علاقہ سرکار کی نظروں سے اوجھل ہے۔ اے ---103

'جامع زرعی ترقیاتی پروگرام زرعی ترقی کے نئے دور کا آغاز کرے گا: چیف سیکریٹری

سری نگر/10 اگست/ یو این آئی//

چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے آج کہا کہ' جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)' زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں ترقی کے نئے دور کا آغاز کرے گا جس سے کسانوں کی زندگی میں بہت بہتری آئے گی اور ان کی آمدنی دوگنی ہوگی۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی) کشمیر میں 'جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) سے استفادہ کنندگان سے بات چیت کرنے کے دوران کیا۔ چیف سیکریٹری نے کہا کہ جموں وکشمیر کے کسانوں میں یقینی طور پر یہ نظریہ موجود ہے کہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) نے ان کی آمدنی میں نمایاں اضافہ کیا ہے اور کسانوں کی کامیاب داستانوں کا مشاہدہ مثبت نتائج کی عکاسی کرتا ہے۔ اٹل ڈولو نے کہا کہ جموں وکشمیر میں 70 فیصد آبادی کا ذریعہ معاش زراعت ہے اور اسی تناظر میں حکومت ایک عملی اور ہم آہنگ پالیسی پروگرام (ایچ اے ڈی ---104

کانگریس کو 370 پر اپنی وضاحت سامنے لانی چاہیے

جیت ہماری ہوگی، جموں وکشمیر کے عوام کی قسمت بدل گئی: ترون چھگ

سرینگر/10اگست //

370-35A کے بارے میں کانگریس کو وضاحت فراہم کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے بی جے پی کی سینئر لیڈر امور کشمیر اور لداخ کے انچارج نے کہا کہ الیکشن کمشن آف انڈیا جب بھی اسمبلی کا الیکشن کرانے کا فیصلہ لیگا پارٹی دم خم کے ساتھ میدان میں اترے گی سب کا ساتھ سب کا وشواس اور سب کے وکاس کے نعرے نے جموں کشمیر کے لوگوں کی رائے اب بدل دی ہے۔ نہروں گاندھی عبداللہ او رمفتی خاندانوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں کو بیڑیوں میں جکڑ کے رکھا تھا اب وہ آزاد ہے پچھلے پانچ برسوں سے مرکزی سرکار کے تئیں جو فیصلے لئے اسے عوام کو مستفید ہونے کا موقع ملا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کیساتھ گفتگو کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر لداخ جموں وکشمیر کے انچارج ترن چگ نے ایک دفعہ پھر ---105

کتاب بعنوان 'مشترکہ املاک کے وسائل

اور پائیدار دیہی معاش' کی ایل جی کے ہاتھوں رسم رونمائی

جموں: ۱۰، اگست //

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو راج بھون جموں میں ''مشترکہ املاک کے وسائل اور پائیدار دیہی معاش'' کے عنوان سے ایک کتاب کی رسم رونمائی انجام دی ۔ جے کے این ایس کے مطابق اس کتاب کی تصنیف ڈاکٹر جے پرکاش ورما، ریجنل ڈائریکٹر، IGNOU ریجنل سینٹر جموں اور پروفیسر ونود کمار سریواستو، شعبہ اقتصادیات اور دیہی ترقی، ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اودھ یونیورسٹی، ایودھیا، اتر پردیش نے کی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مصنفین کو مبارکبادی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یہ کتاب اتر پردیش کے قبائلی دیہاتوں میں معاش کی ترقی میں مشترکہ املاک کے وسائل (CPRs) کے کردار کی کھوج کرتی ہے، پالیسی فریم ورک، سماجی و اقتصادی پروفائلز اور وسائل کے استعمال کے نمونوں کی جانچ کرتی ہے۔ اس موقع پر وائس چانسلر، کلسٹر یونیورسٹی ---106

ریاسی حملے میں مارا گیا یاتریوں کی بس کا ڈرائیور کی

اہلیہ کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے تقرری کا خط سونپا، ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

جموں: ۱۰، اگست //

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو راج بھون جموں ہمدردی کی بنیاد پر ریاسی دہشت گرد حملے میں مارے گئے وجے کمار کی اہلیہ رینو شرما کو تقرری کا خط سونپا۔ جے کے این ایس کے مطابق ریاسی کا رہائشی وجے کمار یاتریوں کو لے جانے والی بس چلا رہا تھا جس پر 9 جون کو دہشت گردوں نے حملہ کیا تھا، اور اس حملے میں کئی یاتریوں سمیت بس ڈرائیور بھی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھا تھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مہلوک وجے کمار کی اہلیہ رینو شرما کو تقرری کا خط سونپنے کے بعد جموں وکشمیر انتظامیہ کی طرف سے جاں بحق ہوئے شہری کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد اور تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقعہ پر ڈپٹی کمشنر ---107

وادی میں جاری گرمی کی لہر کے بیچ

اسکولوں کے اوقات کار میں پھر تبدیلی

سرینگر/10اگست /

وادی کشمیر میں جاری گرمی کی لہر کے بیچ محکمہ اسکولی تعلیم نے ایک بار پھر اسکولی اوقات کار میں تبدیلی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ سرینگر میونسپل حدود کے اندر آنے والے اسکولوں میں صبح 9 سے 3 بجے جبکہ وادی کے دیگر اسکولوں میں صبح 10 سے 4 بجے تک درس وتدریس کا عمل جاری رہے گا۔ سی این آئی کے مطابق ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر نے اسکولوں کے اوقات میں تبدیلی کی۔ اس سلسلے میں جاری ایک حکمنامہ کے مطابق سرینگر میونسپل حدود میں آنے والے اسکولوں کا وقت صبح 9 سے دوپہر 3 بجے تک ہوگا جبکہ ضلع سری نگر اور کشمیر صوبے کے دیگر علاقوں کی میونسپل حدود سے باہر آنے والے ---108

کٹھوعہ پولیس کی جانب سے چار ملی ٹنٹوں کے خاکہ جاری

سرینگر/10اگست //

کٹھوعہ حملے میں ملوث چار ملی ٹنٹوں کا خاکہ جاری کرتے ہوئے پولیس نے پتہ دینے والوں کیلئے 5 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق کٹھوعہ پولیس نے چار مشتبہ ملی ٹنٹوں کے خاکے جاری کیے ہیں جنہیں آخری بار ملہار، بنی اور سیوجدھر کے دور دراز علاقوں میں دیکھا گیا تھا۔ پولیس نے ---109

وادی کے شہروں قصبوں میں ٹرانسپورٹ کی حالت ابتر

مسافر پریشان فٹ پاتھ چھاپڑی فروشوں کے قبضے میں عام لوگوں کیلئے شجر ممنوعہ

سرینگر/10اگست //

بڑے شہروں قصبوں میں بالعموم گرمائی دارلخلافہ سرینگر میں ٹرانسپورٹ کی حالت انتہائی ابتر ٹریفک محکمہ صرف جرمانہ وصول کرنے تک محدود ہوگیا ہے آر ٹی او اور ٹرانسپورٹ محکمہ خاموش تماشائی بنے ہوئے ہے جسکے نتیجے میں وادی کے لوگوں کو سفر کرنے میں طرح طرح کے مشکلوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس ٹرانسپورٹ پالسی کا قیام عمل میں لانے کے بار بار دعوے کئے ---110

رحمت باراں نہ ہونے اور خشک موسم نے

وادی کے طول وارض میں تباہی مچادی

سرینگر/10اگست //

محکمہ موسمیات کی جانب سے ہر دن موسم کی جانکاری پہاڑی اور میدانی علاقوں میں بارش ہونے کے امکانات ظاہر کئے جارہے ہے تاہم وادی کے طول ارض میں بالعموم وسطی اور شمالی کشمیر کو خشک سالی نے کروڑوں روپے کے نقصان سے دوچار کردیا کسان باغ مالکان خون کے آنسو رو رہے ہیں۔ ابھی تک زراعت یا باغ بانی محکمہ نے ان علاقوں کا دورہ نہیں کیا جہاں خشک موسم کے باعث سیب یا دھان اور دوسری فصلیں تباہ و برباد ہوئی جسپر عوامی حلقوں نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب اگر بارش بھی ہوگی تو کسی کام کی۔ دریں اثناء قلت آب نے اپنے تیور سخت کردیے ہے اور درجنوں علاقوں ---111

وایناڈ کیرالہ میں ہلاکتوں کی تعداد 400 کے پار

150 افراد ہنوز لاپتہ، مودی نے خود حالات کا جائزہ لینے کیلئے فضائی دورہ کیا

سرینگر/10اگست /

کیرالہ کے وایناڈ میں چندروز قبل مٹی کے تودے گرنے سے 400 سے زیادہ افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ اس حادثے میں 150 سے زائد افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ اسی دوران وزیراعظم نریندر مودی خود حالات کا جائزہ لینے کیلئے کیرالہ کا فضائی دورہ کیا۔ سی این آئی کے مطابق کیرالہ کے وایناڈ میں کچھ دنوں قبل سیلابی صورتحال کے بعد مٹی کے تودے گرنے سے 400 سے زیادہ افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ جس کے بعد علاقے میں صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے وزیراعظم نریندر مودی نے علاقہ کا دورہ کیا ---112

شہری کا گلا دبا کر قبل کرنیکا سنسنی خیز انکشاف

8 دنوں میں پٹن پولیس نے کیا معمہ حل

بارہمولہ: ۱۰، اگست //

بارہمولہ پولیس نے پٹن میں ایک شہری کی پراسرار موت کا معمہ 8 روز میں حل کرتے ہوئے 2 خواتین سمیت 4 ملزمان کو سازش کرکے قتل کی سفاکانہ واردات انجام دینے کی پاداش میں گرفتار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق بارہمولہ پولیس نے ایک بیان میں بتایا کہ 2 اگست 2024 کو پولیس چوکی پلہالن کو اطلاع ملی کہ گاؤں کھمبیار اور اندرگام کو ملانے والے پل کے نیچے سے ایک نامعلوم لاش پڑی ہے۔ پولیس کی ٹیم نے نعش کو برآمد کیا اور اسکی شناخت پوسناگ کریری کے رہنے والے ناصر احمد گنائی کے طور پر کی گئی۔ بیان کے مطابق ایس ڈی پی او پٹن ڈی ایس پی شاہجہان کی سربراہی میں پولیس ٹیم نے ایس ایچ او پٹن انسپکٹر محمد شفیع اور ڈی او پلہالن ---113

صدر اسپتال سے ریش کدل تک زیر تعمیر سڑک پر مٹی جمع

مقامی دکانداروں اور راہ چلتے لوگوں کو پریشانیاں درپیش، سفر کرنا عذاب

سرینگر/10اگست //

سرینگر سمارٹ سٹی پروجیکٹ کے تحت شہر کو جاذب نظر بنانے کا کام جہاں مکمل ہونے کے قریب ہے وہیں صدر اسپتال سے ریش کدل تک زیر تعمیر سڑک پر مٹی جمع ہونے اور جگہ جگہ گڑھوں کی وجہ سے راہ چلتے مسافروں کو کافی مشکلات درپیش ہے اور سفر کے دوران گرد وغبار اٹھ جانے کے باعث وہاں سے پیدل چلنے والے لوگ بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال جنکشن پوائنٹ سے ریش کدل تک سڑک مسافروں اور دکانداروں دونوں کیلئے ڈراؤنا خواب بن گئی ہے کیونکہ سڑک پر جگہ جگہ گڑھوں اور مٹی موجود رہنے کے نتیجے میں انہیں پریشانیاں لاحق ہوگئی ہے۔ سمارٹ سٹی پروجیکٹ کے تحت جاری کام کے باعث سڑک کے مختلف مقامات پر بڑے بڑے گڑھے ہیں جبکہ جگہ جگہ مٹی کے ڈھیر میں موجود ہے۔ جس کے نتیجے میں وہاں موجود دکانداروں اور راہ چلتے لوگوں میں بیماریاں پھوٹ پڑنے کا اندیشہ لاحق ہو چکا ہے۔ مقامی دکانداروں نے الزام عائد کیا کہ سڑک کے حالات ایسی ہے ---114

کیانیند کی خرابی ہمیں جلدی بوڑھا کر دیتی ہے؟

جن ادھیڑ عمر لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی وہ اپنے آپ کو اتنی ہی تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے تھے

لندن: برطانیہ میں ایک حالیہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ اکثر خراب نیند کی شکایت کرتے ہیں، وہ خود کو وقت سے پہلے ہی بوڑھا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ واضح رہے کہ ماہرین کے نزدیک "معیاری" یا "اچھی" نیند سے مراد یہ ہے کہ آپ جب رات کے وقت سونے کے لیے لیٹیں تو آپ کو زیادہ سے زیادہ 30 منٹ میں نیند آجائے، آپ پوری رات (اپنی عمر کے مطابق) صحیح وقت تک سوتے رہیں، آپ کی نیند نہ ٹوٹے اور اگر رات میں آنکھ کھلے تو صرف ایک مرتبہ اس سے زیادہ نہیں۔ علاوہ ازیں، جب آپ صبح سو کر اٹھیں اور خود کو تازہ دم محسوس کریں تو اس کا مطلب بھی یہی لیا جائے گا کہ آپ نے رات میں معیاری اور پوری نیند لے لی ہے۔ اب تک کی تحقیقات سے نیند کی خرابی کا تعلق دل، شریانوں اور دماغ کی مختلف بیماریوں سے واضح طور پر سامنے آچکا ہے۔ تازہ مطالعے نے اس فہرست میں ایک اور تشویش کا اضافہ کر دیا ہے۔ برطانیہ میں عمر رسیدگی کے حوالے سے جاری ایک طویل مطالعے "پروفیٹ اسٹڈی" میں شریک ہونے والے کئی رضا کاروں نے نیند کی خرابی کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن میں منفی سوچ بڑھ جانے کی شکایت بھی کی تھی۔ اس پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے "پروفیٹ اسٹڈی" میں شریک، پچاس سال یا زیادہ عمر کے 4824 سے بطور خاص ان کی نیند اور جذباتی کیفیات کے بارے میں تقریباً تین سال تک وقفے وقفے سے معلومات جمع کی گئیں۔ اس مقصد کے لیے تفصیلی سوالناموں کے ذریعے ان افراد سے نیند کے معیار، دورانیے، یادداشت میں آنے والی منفی تبدیلیوں، بیزارگی، موٹیویشن اور سرگرمیوں وغیرہ سے متعلق سال میں دو مرتبہ معلومات حاصل کی گئیں۔ معلومات کا تجزیہ کرنے پر پتا چلا کہ جن لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی، وہ منفی خیالات، چڑچڑے پن، مایوسی، یادداشت کی خرابی اور اسی طرح کے دوسرے ذہنی و نفسیاتی مسائل میں زیادہ مبتلا تھے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا

تھا کہ عمر بڑھنے کے ساتھ بڑھاپا آنا قدرتی بات ہے لیکن اس طرح سے بوڑھا ہونا ان میں شدید ناگوار قسم کے خیالات بھی پیدا کر رہا ہے۔ ریسرچ جرنل "سلیپ ایڈ سلیپ میڈیسن" کے تازہ شمارے میں اس حوالے سے شائع شدہ تحقیق میں ماہرین کا کہنا ہے کہ ناگواری کا یہ احساس ان لوگوں کے ذہنی و نفسیاتی مسائل کو مزید بڑھانے کا باعث بن جاتا ہے۔ اسی لیے ان کا مشورہ ہے کہ دوسرے اقدامات کے ساتھ ساتھ، اگر معیاری نیند پر بھی توجہ دی جائے تو عمر رسیدگی سے وابستہ کئی مسائل کو واقع ہونے سے پہلے ہی روک کر بڑھاپا خوشگوار بنایا جاسکتا ہے۔

کورونا وائرس سے بچانے والی چیونگم بھی ایجاد

یہ پہلا موقع ہے کہ چیونگم کو کسی بیماری کا علاج کرنے کیلیے تیار کیا گیا ہے

امریکی سائنسدانوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کرلی ہے جسے چبا کر کورونا وائرس کا پھیلاؤ بڑی حد تک روکا جاسکے گا۔ تفصیلات کے مطابق، کورونا وائرس (سارس کوو 2) سے متاثرہ افراد کے تھوک (لعابِ دہن) میں اس وائرس کی بہت زیادہ مقدار ہوتی ہے جو اسی تھوک کے ساتھ جسم کے اندر پہنچ کر اس بیماری (کووڈ 19) کو شدید تر کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ لہٰذا، ماہرین کا خیال تھا کہ تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار کم کرکے اس بیماری کی شدت میں بھی کمی لائی جاسکتی ہے۔ اسی سوچ کے پیش نظر انہوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کی جس میں "ایس 2" (ACE2) کہلانے والے پروٹین کی وافر مقدار شامل تھی۔ یہ پروٹین کورونا وائرس کو خلیے کی

سطح سے چپکنے اور خلیے میں داخل ہونے سے روکتا ہے؛ اور اس طرح یہ کووڈ 19 کا اثر بھی زیادہ سنگین ہونے نہیں دیتا۔ ابتدائی تجربات میں اس چیونگم کا سفوف، کلچر ڈش میں رکھے ہوئے انسانی لعابِ دہن پر کامیابی سے آزمایا جاچکا ہے۔ ان تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ صرف 5 ملی گرام چیونگم نے انسانی تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار خاصی کم کردی۔ البتہ، جب یہ مقدار بڑھا کر 50 ملی گرام کی گئی تو اس نے تھوک کے نمونوں میں سے کورونا وائرس کی 95 فیصد مقدار ختم کردی۔ اگرچہ یہ ایک امید افزاء کامیابی ہے لیکن ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس تحقیق کو بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش نہ کیا جائے کیونکہ ابھی

پھلوں کا رس نومولود بچوں میں موٹاپے کی وجہ بن جاتا ہے، تحقیق

میری لینڈ: امریکی سائنسدانوں نے چار ہزار سے زائد نوزائیدہ بچوں پر سات سالہ تحقیق کے بعد دریافت کیا ہے کہ اپنی زندگی کے پہلے 12 مہینوں میں باقاعدگی سے پھلوں کا رس پینے والے بچے، بعد کی عمر میں موٹاپے کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس تحقیق میں امریکا کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اور دوسرے طبی اداروں کے ماہرین نے بچوں کی ماؤں سے سوال جواب کیے اور سروے فارمز بھروائے جن کا تعلق ان کے بچوں کی روزمرہ غذاؤں سے تھا۔ اگرچہ بچوں کی غذا اور صحت کے حوالے سے 'امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس' کی واضح ہدایات ہیں کہ جب تک کسی بچے کی عمر ایک سال نہ ہوجائے، تب تک اسے پھلوں کا رس (فروٹ جوس) نہ پلایا جائے کیونکہ اس میں صرف مٹھاس ہوتی ہے جبکہ دوسرے اہم غذائی اجزاء موجود نہیں ہوتے۔ ان ہدایات کے باوجود، اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ تقریباً

25 فیصد خواتین نے اپنے بچوں کو پیدائش کے پہلے 6 ماہ میں ہی پھلوں کا رس پلانا شروع کردیا تھا، 49 فیصد نے یہ استعمال 7 سے 12 ماہ کی عمر میں شروع کیا جبکہ صرف 26 فیصد خواتین نے بچوں کی عمر ایک سال (12 ماہ) ہوجانے کے بعد انہیں پھلوں کا رس پلانا شروع کیا تھا۔ سات سالہ تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ جن بچوں نے ایک سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی پھلوں کے رس کا استعمال شروع کردیا تھا، وہ اپنی عمر کے آئندہ برسوں

ہڈیوں کا درد کیوں ہوتا ہے؟ علاج کیسے ممکن ہے؟

ہڈیاں جسم کی ساخت بناتی ہیں اور ہڈیوں میں موجود گودہ خون کے اجزاء تیار کرتا ہے۔ جب بھی ہڈیاں دکھتی ہیں تو کوئی نہ کوئی ایسا امر ضرور ہوتا ہے جو انہیں اذیت پہنچاتا ہے۔ گاہے یورک ایسڈ ہوتا ہے، کبھی اجزائے کیلشیم یا حیاتین ڈی ہوتے ہیں۔ کبھی ہڈیوں کی ساخت نہایت نرم ہوجاتی ہے تو کبھی کافی سخت (برٹل) ہوجاتی ہیں۔ مگر اکثر یہ درد اعصابی کمزوری سے ہوتا ہے جسے جوان اشخاص مشکل سے تسلیم کرتے ہیں۔ ہڈیوں میں چوٹ آنے سے کچھ عرصے بعد یہ درد جنم لے لیتا ہے کیونکہ اکثریت 'فزیو تھراپی' کا سہارا لیتے ہیں، ان میں 'ہیٹ تھراپی' اگر کرائی جائے اور مریض کو سردی سے بچنے کا مشورہ نہ دیا جائے تو عارضی طور پر درد میں آرام ضرور آتا ہے، مگر کچھ عرصے بعد دوبارہ سوجن کی وجہ سے یہ درد عود کر آتا ہے۔ اب اس حال میں ہڈیاں کچھ سخت ہوجاتی ہیں اور دواء کی کیفیت اگر صرف دفعِ ورم ہو تو کام نہیں کرتی اس لیے ایسی دواء کا استعمال کیا جاتا ہے جو درد کا سبب بننے والے خامرات (اینزائم) کے فعل کو روک دیں۔ بعض نام نہاد ماہرین ایسی ادویہ کا انتخاب کرتے ہیں جو درد کی حس محسوس کرنے والے آخذ خلیات (ری سیپٹر) کو درد اخذ کرنے سے روک دیتے ہیں۔ مشاہدہ شاہد ہے کہ طاقت سے زیادہ ورزش کرنے سے ہڈیاں دکھتی اور کبھی درد کرتی ہیں، اصل وجہ ان عضلات کی دکھن ہے جو عظام (ہڈیوں) سے جڑے ہوتے ہیں، اصل درد عضلات کا ہوتا ہے مگر مریض یہی سمجھتا ہے کہ ہڈی کا درد ہے۔ اسی طرح مفاصل (جوڑوں) کا درد ہے، گاہے اس کی وجہ دو ہڈیوں کے درمیان مائع (سیال رطوبت) کی خشکی ہوتی ہے جس سے دونوں ہڈیوں کے سرے چلتے پھرتے رگڑ کا شکار ہوتے ہیں، اس کا مستقل حل زیتون کے تیل، بادام کے تیل وغیرہ سے کرتا تھا مگر اکثر اس کا حل مسکن درد اینل جیسک ادویہ سے کیا جارہا ہے، جس کے نتیجے میں جب تک دواء کھاتے رہیں آرام محسوس ہوتا ہے، جب دواء چھوڑی جائے تو درد عود کر آتا ہے۔ کچھ اشخاص کو جینیاتی طور پر یہ مسئلہ عارض ہوتا ہے جسے رہیوماٹائیڈ آرتھرائی ٹس' کہا جاتا ہے، مگر اس عارضے میں ہڈیاں رجوڑ سوجھ بھی جاتے ہیں، ہڈیوں کی ساخت کسی حد تک بگڑ جاتی ہے۔ اور جلد پر جوڑوں کے مقام پر سرخی نمودار ہوجاتی ہے۔ طبِ قدیم کے مطابق اس کا حل مصفی خون ادویہ اور ساتھ مسکن ادویہ سے ہوتا ہے مگر آج کل اکثر ماہرین اسٹرائیڈ کا استعمال کراتے ہیں۔ اسٹیرائیڈ قوی دافعِ ورم ہے مگر باقی نقصانات مثلاً عادی بنانا کہ اسٹیرائیڈ کے علاوہ باقی ادویہ مفید نہیں رہتیں علاوہ ازیں ایک اسٹیرائیڈ سے ہو نا رک جائے تو اس سے قوی اسٹیرائیڈ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ہڈی کے درد کے اسباب 1۔ ورزش نہ کرنا، 2۔ زیادہ گوشت کا استعمال، 3۔ چوٹ آنا چاہے کسی شے سے ٹکرانے سے ہو یا سخت چیز پر گرنے سے، 4۔ حیاتین ڈی، فاسفورس، کیلشیم کی مقدار کا عدم توازن، 5۔ گرم اشیاء کھانے کے بعد ساتھ ہی ٹھنڈی اشیاء کا استعمال، 6۔ اومیگا فیٹی ایسڈ کی کمی، 7۔ سیال خوراک (پانی، جوس، دودھ، لکھن) کا کم استعمال (مگر یاد رہے کہ چہل قدمی ضرور کرنی چاہیے تاکہ جہاں بدن میں جس چیز (حیاتین) کی کمی ہے وہیں پہنچ سکے ورنہ صرف ہاضمہ ہوتا ہے، تو اناٸی حاصل ہوتی

ڈائٹنگ کے لیے ہفتے میں 'دو دن فاقہ' کرنا زیادہ بہتر ہے، تحقیق

لندن: کوین میری یونیورسٹی، برطانیہ کے سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ کامیاب ڈائٹنگ کے لیے روزانہ کم کھانے سے بہتر ہے کہ ہفتے میں صرف دو دن فاقہ کیا جائے جبکہ باقی پانچ دن معمول کے مطابق، صحت بخش غذائیں استعمال کی جائیں۔ ڈائٹنگ کے اس طریقے کو "5:2 ڈائٹ" (فائیو ٹو ڈائٹ) بھی کہا جاتا ہے جو کچھ سال پہلے ہی سامنے آیا ہے اور بہت مقبول ہو رہا ہے۔ اس طریقے کے تحت ہفتے کے پانچ دنوں میں معمول کی غذاؤں سے مطلوبہ کیلوریز لی جاتی ہیں (مردوں کے لیے 2000 سے 3000 کیلوریز روزانہ جبکہ خواتین کے لیے 1600 سے 2400 کیلوریز روزانہ کو مناسب سمجھا جاتا ہے)۔ باقی کے دو دنوں میں غذا بہت کم کرتے ہوئے صرف 500 کیلوریز روزانہ تک محدود کردی جاتی ہے۔ اسے میڈیکل سائنس کی زبان میں "فاقہ" (فاسٹنگ) کہا جاتا ہے۔ کیا فائیو ٹو ڈائٹ واقعی میں اتنی بہتر ہے کہ جتنے اس کے بارے میں دعوے کیے جاتے ہیں؟ اس سوال کا جواب جاننے کے لیے کوین میری یونیورسٹی کی ڈاکٹر کیٹی میئرز اسمتھ اور ان کے ساتھیوں نے 300 ایسے رضا کار بھرتی کیے جو موٹاپے میں مبتلا تھے۔ انہیں تین گروپس میں تقسیم کیا گیا جبکہ ہر گروپ میں 100 رضا کار شامل تھے۔ تینوں گروپس میں شامل افراد سے چھ ہفتوں تک تین الگ الگ ڈائٹنگ پلانز پر عمل کروایا گیا۔ اختتام پر معلوم ہوا کہ اگرچہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اور "روزانہ کم کھانے والی ڈائٹنگ" کے نتائج میں کوئی خاص فرق نہیں تھا لیکن رضا کاروں کی بڑی تعداد نے "فائیو ٹو ڈائٹنگ" پلان کو زیادہ آسان محسوس کیا اور مطالعے کے اختتام

تک اس معمول کو جاری رکھا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنے ملنے جلنے والوں کو بھی موٹاپے کے علاج میں "فائیو ٹو ڈائٹنگ" تجویز کرنا شروع کردی۔ آن لائن ریسرچ جرنل "پی ایل او ایس ون" کے تازہ شمارے میں اس تحقیق کی مکمل تفصیلات شائع ہوئی ہیں جن میں ماہرین نے واضح کیا ہے کہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اگرچہ زیادہ تر لوگوں کے لیے مفید ہے لیکن 18 سال سے کم عمر افراد اور حاملہ خواتین کو فائدے کے بجائے نقصان پہنچا سکتی ہے۔

پہلے مسکرائیں، پھر بچوں کو سبزیاں کھلائیں تو وہ بھی کھائیں گے

لندن: ماہرین نے سبزیوں اور پھلوں سے منہ چرانے والے بچوں کے لیے ایک زبردست نفسیاتی نسخہ پیش کیا ہے۔ اگر والدین تھوڑی سبزی خود چکھ لیں اور مسکرائیں تو بچہ بھی اسے قبول کرلیتا ہے۔ بالخصوص مائیں بچے کو ڈرا کر، لالچ اور ترغیب دے کر بچوں کو سبزیاں کھلاتی ہیں۔ یا بسا اوقات کسی شے میں چھپا کر دیتی ہیں لیکن یہ بے سود ثابت ہوتا ہے۔ اب سائنسدانوں نے ایک نیا طریقہ بتایا ہے۔ اس نئے ٹوٹکے کو استعمال کرنا بہت آسان ہے اور والدین کو صرف یہ کرنا ہے کہ بچے کو سبزی کھلاتے ہوئے حقیقی انداز میں مسکرائیں اور اس دوران تھوڑی سی سبزی خود بھی کھائیں۔ برطانیہ کی ایسٹن یونیورسٹی سے وابستہ سائنسدانوں نے 4 سے 6 برس تک کے 111 بچوں کو بھرتی کیا اور سب کو دو ویڈیوز دکھائیں۔ ایک ویڈیو میں بالغ فرد کو شاخ گوبھی (بروکولی) مسکرا کر کھاتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ دوسری ویڈیو میں بالغ فرد تاثرات سے عاری سپاٹ چہرے کے ساتھ بروکولی کھائی۔ اب جن بچوں نے پہلی مسکرانے والی ویڈیو دیکھی تھی وہ لاشعوری طور پر سمجھے کہ شاخ گوبھی بہترین ہوتی ہے۔ ان بچوں نے نہ صرف

سبزی کھائی بلکہ دیگر بچوں کے مقابلے میں دوگنی زیادہ سبزی کھائی۔ اس طرح پانچ گرام کی بجائے انہوں نے 11 گرام بروکولی کھائی۔ جامعہ سے وابستہ ماہر نفسیات کیٹی ایڈورڈز کہتی ہیں کہ بچے جب مشاہدہ کرتے ہیں کہ بڑے سبزیاں مزے سے کھاتے ہیں تو وہ بھی اس جانب راغب ہوتے ہیں۔ اس تجربے میں شاخ گوبھی استعمال کی گئی ہے جو اپنے ذائقے کی وجہ سے کشش نہیں رکھتی لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ اور اگر کوئی تھوڑی دیر ان کے ساتھ بیٹھ کر خوشی خوشی کھاتا ہے تو بچے سبزیوں پر مزید ہاتھ بڑھا سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے بڑوں کے چہرے کے تاثرات بہت غور سے دیکھتے ہیں اور اس کا اثر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے

موسم سرما میں لاحق ہونے والی بیماریوں سے کیسے محفوظ رہیں؟

جوں جوں سردی کا موسم قریب آتا ہے، ننھے منے پھول جیسے بچے زیادہ سردی لگنے سے مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ بچوں کا مدافعتی نظام اتنا مضبوط نہیں ہوتا، اس لیے وہ تھوڑی سی بد احتیاطی سے بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں، سردیوں میں ناک بہنا، زکام، کھانسی، بخار، سانس کا تیز چلنا بچوں میں ہونے والی عام علامات ہیں۔ ان سب پر مناسب توجہ سے آسانی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ ان حالتوں میں زیادہ تر سانس کے نظام کا اوپر والا حصہ متاثر ہوتا ہے۔ یہ عموماً وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن کوئی اور بیکٹیریا بھی انفیکشن کرسکتا ہے اور مناسب توجہ نہ دینے کی وجہ سے نمونیہ اور ٹی بی جیسے موذی مرض بھی ہوسکتے ہیں جس سے بچے کے لیے

بہت زیادہ مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں۔ علاج اور بچاؤ۔ 1۔ نظام تنفس کے اوپر کے حصہ کی بیماریاں ہیں URTI بھی کہتے ہیں یا تو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہیں یا پھر بیکٹیریا کی وجہ سے۔ ان میں بچہ بے چین ہوتا ہے۔ بخار کی وجہ سے جسم گرم محسوس ہوتا ہے۔ ٹانسل اور نظام تنفس کے اوپر والے حصے کے دوسرے حصے سوجے اور پھولے نظر آتے ہیں۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان سب حالات میں ماں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس کا کام ہے کہ تسلی سے بچے کی حرکات و سکنات اور رویے میں تبدیلی کو دیکھے اور ان حالات میں بچے کو ایک صاف اور ہوادار کمرے میں رکھا جائے۔ دوسرے صحت مند بچوں کو اس سے دور رکھا جائے۔ 2۔ بخار وغیرہ کی صورت میں بچے کو کچھ نہ کچھ کھلاتے پلاتے رہنا چاہیے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ مائیں اس صورت میں بچے کو کھلانے پلانے سے احتراز کرتی ہیں۔ ماں کو بدستور اپنا دودھ پلاتے رہنا چاہیے اور زیادہ تر پینے والی اشیاء دینا چاہئیں۔ 3۔ بچے کی نیند اور آرام کا مکمل خیال رکھنا

دماغ بچانا ہے تو سائیکل چلایئے اور تیز قدموں سے چلیے

کیلیفورنیا: روزانہ کی ورزش یا سائیکل چلانے کا عمل بالخصوص بزرگوں میں الزائیمر، ڈیمنشیا اور دیگر دماغی امراض سے دور رکھتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے دماغی اور جسمانی فوائد سامنے آتے رہے ہیں لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ تیز قدمی دماغی زوال کو بھی روک سکتی ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ جسمانی طور پر متحرک رہنے کا عمل دماغ میں کسی بھی طرح کی اندرونی جلن یا انفلیمیشن کو کم کرتا ہے۔ یہ اندرونی سوزش جسم کے کسی بھی مقام پر ہو وہ غیر معمولی امراض کی وجہ بنتی ہے جن میں کینسر، امراضِ قلب اور دیگر بیماریاں شامل ہیں۔ نئی تحقیق کے تحت بزرگوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ تیز قدموں سے چلنے اور ممکن ہو تو سائیکل چلانے کو معمول بنائیں کیونکہ اس سے اکتسابی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور دماغ توانا بنتا ہے۔ یہ تحقیق یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو کیٹلن کیسالیٹو اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ اگرچہ ڈیمنشیا اور الزائمر کو اب بھی مکمل طور پر نہیں سمجھایا گیا ہے۔ پروفیسر کیٹلن کے مطابق دماغ کے امنیاتی خلیات مائیکروگلیا کہلاتے ہیں۔ یہ دماغ سے مضر اثرات صاف کرتے ہیں، لیکن ان کی غیر معمولی سرگرمی سے سوزش، اعصابی بیماری اور دماغی سگنل میں خلل ڈالتی ہے۔ ورزش اس غیر معمولی تحریک کو لگام دیتی ہے۔ سائنسدانوں نے 167 بوڑھے افراد کا جائزہ لیا ہے جس میں ورزش اور مائیکروگلیئل خلیات کے درمیان تعلق نوٹ کیا گیا ہے۔ لیکن کچھ شرکا ایسے بھی تھے جن میں کسی قسم کی دماغی تنزلی نہیں تھی۔ تمام رضا کاروں کو ایک سے دس روز تک دماغی سرگرمی نوٹ کرنے والی ٹوپی بھی پہنائی گئی تھی جو 24 گھنٹے سرگرمی کو نوٹ کرتی رہی تھی۔ معلوم ہوا کہ ورزش سے گلیئل خلیات کی غیر معمولی بلکہ مضر سرگرمی میں کمی واقع ہوئی۔ پھر یہ بھی پتا چلا کہ اگر کوئی ڈیمنشیا یا الزائمر کا مریض ہے تو ورزش نے اس کے دماغ کو بہت فائدہ پہنچایا اور اعصابی انحطاط کم ہوگیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب ڈاکٹر بزرگوں کو بھی ہفتے میں 120 سے 150 منٹ تک تیز قدموں سے

بنگلہ دیش میں ہندوؤں اور دیگر تمام اقلیتوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے/ وزیر اعظم

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے بنگلہ دیش میں ہندوؤں اور دیگر تمام اقلیتوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، مودی نے کہا کہ پروفیسر محمد یونس کو ان کی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر میری نیک خواہشات۔ ہم ہندوؤں اور دیگر تمام اقلیتی برادریوں کے تحفظ اور تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے معمول پر جلد واپسی کی امید کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا " ہندوستان امن، سلامتی اور ترقی کے لیے ہمارے دونوں لوگوں کی مشترکہ خواہشات کو پورا کرنے کے لیے بنگلہ دیش کے ساتھ کام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ 84 سالہ یونس جمعرات کی سہ پہر ڈھاکہ واپس آئے اور ہوائی اڈے پر بنگلہ دیش کے آرمی چیف جنرل وقار الزمان نے ان کا استقبال کیا۔ یونس نے حملوں کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کا کام امن و امان کو بحال کرنا ہے۔ اس سے پہلے دن میں، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا "حملوں" اور اقلیتوں کی صورتحال کے بارے میں، اس خاص مسئلے کو وزیر خارجہ (ایس جے شنکر) نے بھی اپنے از خود بیان (پارلیمنٹ میں) میں اٹھایا تھا۔ ہم اقلیتوں کی حیثیت کے حوالے سے بھی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ایسی اطلاعات بھی ہیں کہ اقلیتوں کے تحفظ اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے گروہوں اور تنظیموں کی جانب سے مختلف اقدامات کیے گئے ہیں۔ ہم ان اقدامات کا خیر مقدم کرتے ہیں لیکن قدرتی طور پر اس وقت تک گہری تشویش میں رہیں گے جب تک امن و امان بظاہر بحال نہیں ہو جاتا۔ ہم یہ بھی واضح کرنا چاہتے ہیں کہ یہ ہر حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے تمام شہریوں کی بھلائی کو یقینی بنائے۔ ہم بنگلہ دیش میں امن و امان کی جلد بحالی کی امید کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "وہاں کے لوگوں کی خواہشات اور مفادات ہمارے لیے، ہندوستان اور اس کے عوام دونوں کے لیے سب سے اہم ہیں۔ ہم اس مقصد کو ذہن میں رکھ کر کام کریں گے۔ وزارت خارجہ امور کے ترجمان نے کہا کہ "ہم بنگلہ دیش میں حالیہ پیش رفت کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے تجزیہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان بنگلہ دیش میں حکام کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ ہندوستانی مشنوں، وہاں کام کرنے والے اہلکاروں اور اس ملک میں مقیم ہندوستانیوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔ بھارتی ہائی کمیشن نے امن و امان کی صورتحال بہتر ہونے تک ویزہ آپریشن عارضی طور پر معطل کر دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی ہائی کمیشن نے بنگلہ دیشی فوج اور حکام کے ساتھ مل کر ہندوستانی شہریوں کو سرحد تک محفوظ راستہ فراہم کیا ہے۔ ہندوستانی مشن نے نقل و حمل اور نقل و حرکت کے مسائل پر مشورہ دیا ہے اور پروازوں کے لیے ہوائی اڈے اور ایئر لائنز کے ساتھ ہم آہنگی بھی کی ہے، اور مشن کنٹرول روم نے گزشتہ دو دنوں میں 350 سے زیادہ کالوں کا جواب دیا ہے۔ بنگلہ دیش کی صورتحال کے پیش نظر 1 اگست کو ختم ہونے والے پچھلے دو ہفتوں میں 7,200 سے زیادہ ہندوستانی طلباء ہندوستان واپس آئے ہیں، راجیہ سبھا کو مطلع کیا گیا۔ وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ نے ایک تحریری جواب میں کہا کہ دستیاب ریکارڈ کے مطابق بنگلہ دیش میں ہندوستانی شہری تقریباً 19,000 ہیں جن میں 9,000 سے زیادہ طلبہ بھی شامل ہیں۔ ان سے پوچھا گیا کہ بنگلہ دیش میں تعلیم یا کاروبار کے مقصد سے مقیم ہندوستانیوں کی کل تعداد، بنگلہ دیش میں مقیم گجرات کے لوگوں کی تعداد، اور کیا تشدد زدہ پڑوسی ملک سے ہندوستانی شہریوں کو نکالنے کے لیے کوئی خصوصی مہم شروع کی گئی ہے۔ وزیر سے یہ بھی پوچھا گیا کہ کتنے ہندوستانی شہریوں کو ہندوستان واپس لایا گیا ہے۔ بنگلہ دیش میں ہندوستانی طلباء کا تعلق مرکز کے زیر انتظام ریاست جموں و کشمیر، اور ریاستوں گجرات، اتر پردیش، بہار، تمل ناڈو، راجستھان، مغربی بنگال، تریپورہ، اور آسام سمیت دیگر سے ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ بنگلہ دیش میں ہمارے مشن اور پوسٹوں کے ذریعہ ریاستی فہرست کو برقرار نہیں رکھا جاتا ہے۔

چھتیس گڑھ کے قبائلی علاقے میں ریلوے لائن بچھائی جارہی ہے/ ویشنو

نئی دہلی// حکومت نے کہا ہے کہ چھتیس گڑھ کے قبائلی علاقوں میں ریلوے کی ترقی ضروری ہے، اس لیے حکومت اس علاقے میں ریلوے ٹریک بچھانے کا کام ترجیحی بنیادوں پر کر رہی ہے۔ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے بدھ کو لوک سبھا میں چھتیس گڑھ کے قبائلی علاقے میں ریل سروس سے متعلق ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ چھتیس گڑھ ایک قبائلی علاقہ ہے اور وہاں ریل کی سہولیات کو بڑھانا ضروری ہے۔ پہلے چھتیس گڑھ کے لیے 311 کروڑ روپے کا بجٹ ہوتا تھا، آج 6000 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم دستیاب کرائی گئی ہے۔ پہلے ریلوے کے لیے کم فنڈز فراہم کیے جاتے تھے لیکن اب مناسب فنڈز فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چھتیس گڑھ میں 58 ایکسپریس ٹرینیں اور 128 دیگر ٹرینیں چل رہی ہیں جب کہ پہلے یہ تعداد بالترتیب 36 اور 68 تھی۔ انہوں نے کہا کہ چھتیس گڑھ میں پہلے سے 36 گنا زیادہ ریلوے ترقیاتی کام ہو رہے ہیں۔ جب نیا کام ہوتا ہے تو ٹرینوں کے چلانے میں مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ریلوے لائنوں پر ڈبل کرنے کا کام کیا جا رہا ہے اور لائنیں تیار کی جارہی ہیں جس کی وجہ سے ٹرینوں کی آمدورفت میں خلل پڑ رہا ہے لیکن اس بات کا خیال رکھا جا رہا ہے کہ کام کی وجہ سے آپریشن میں کم سے کم رکاوٹ پیدا ہو۔ وزیر ریلوے کا کہنا تھا کہ ریلوے لائن پر ڈبلنگ کے کام کے لئے ٹرین کو روکنا پڑتا ہے۔ اس کام میں بائی وے کے خطوط پر کام نہیں ہو سکتا، اس لیے کام میں دشواری فطری ہے۔ صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کے وزیر پرہلاد جوشی نے بدھ کو لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت کے پاس اناج ذخیرہ کرنے کی کوئی کمی نہیں ہے اور مودی حکومت نے 2014 کے بعد اس پر خصوصی توجہ دی ہے، جس کی وجہ سے ملک میں خاطر خواہ ذخیرہ کرنے کی صلاحیت ہے۔

اپوزیشن صحت اور لائف انشورنس پریمیم پر جی ایس ٹی پر سیاست کر رہی ہے/ سیتارمن

نئی دہلی// وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے انشورنس پریمیم پر گڈز اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) لگانے کے فیصلے کو لے کر بدھ کو اپوزیشن کو کٹہرے میں کھڑا کیا اور پوچھا کہ کیا اپوزیشن جماعتوں نے اپنے تحت ریاستوں سے کوئی کارروائی کی ہے؟ کیا اس سلسلے میں وزیر خزانہ کو کوئی خط لکھا گیا ہے؟ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے لوک سبھا میں فنانس بل 2024(2) پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ریاستوں کے ذریعہ انشورنس پریمیم پر ٹیکس لگانے کا نظام جی ایس ٹی سے پہلے موجود تھا اور اسی نظام کو جی ایس ٹی میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس موضوع پر پارلیمنٹ میں اپوزیشن کی طرف سے کیے گئے نکات کو جی ایس ٹی کونسل کے سامنے رکھیں گی کیونکہ کونسل نے اپنی 31ویں، 37ویں اور اس کے بعد کی میٹنگوں میں اس پر بحث کی ہے۔ لائف اور ہیلتھ انشورنس پالیسیوں پر جی ایس ٹی ہٹانے کے معاملے پر سینئر مرکزی وزیر کے خط کے بارے میں محترمہ سیتارمن نے کہا کہ اپوزیشن اس پر سیاست کر رہی ہے۔ وزراء دوسروں کی یادداشتوں پر ایسے خط لکھتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ انشورنس پر جی ایس ٹی سے پہلے ہر ریاست میں ہیلتھ ٹیکس لگایا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن سیاسی روٹیاں سینک رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا اپوزیشن نے اپنی ریاستوں کے وزرائے خزانہ کو خط لکھا ہے اگر ایسا کوئی مطالبہ ہے؟

اریہا کو ہندوستان لانے کا راجیہ سبھا میں مطالبہ

نئی دہلی// کانگریس کے شکتی سنگھ گوہل نے راجیہ سبھا میں جرمنی میں بچوں کی دیکھ بھال کے مرکز میں رہنے والی ہندوستانی لڑکی اریہا شاہ کا معاملہ اٹھایا اور اس معاملے میں حکومت سے مداخلت کرنے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر گوہل نے بدھ کو ایوان میں وقفہ صفر کے دوران کہا کہ جرمن حکومت نے اریہا شاہ کو نو ماہ کی عمر سے ہی بچوں کی دیکھ بھال کے مرکز میں زبردستی رکھا ہوا ہے۔ تین سال بعد بھی یہ لڑکی جرمنی میں بچوں کی دیکھ بھال کے مرکز میں ہے۔ اقوام متحدہ کے ایک معاہدے کے مطابق ہر شخص کو اپنے مذہب، روایت اور ثقافت پر چلنے کا حق حاصل ہے لیکن اس لڑکی کو جین کلچر سے چھین لیا گیا ہے۔ لڑکی کو نان ویجیٹیرین کھانا دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑکی ہندوستان میں پیدا ہوئی ہے اور وہ ہندوستانی شہری ہے۔ مرکزی حکومت کو اس معاملے میں مداخلت کرکے اس لڑکی کو ہندوستان لایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑکی جرمنی میں بھی گجراتی خاندان کے تحفظ میں دی جا سکتی ہے، مگر ایسا نہیں کیا گیا۔ مسٹر گوہل نے کہا کہ ہندوستانی بچوں کو بغیر کسی معقول وجہ کے بیرونی ممالک میں چھینا جا رہا ہے۔ معمولی وجوہات سے بچوں کو ان کے والدین سے چھین لیا جا رہا ہے۔ پولیس تفتیش میں بھی الزامات ثابت نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ جرمن حکومت پر دباؤ ڈال کر ہندوستانی لڑکی اریہا کو واپس ہندوستان لایا جانا چاہیے۔

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مسماۃ بتول زوجہ مرحوم ریاض حسین ملہ ساکنہ موضع نوری پورہ تحصیل پٹن نسبت لیگل ہیر سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیان نمبردار و چوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ اپنے پسران خود کے ہمراہ موضع نوری پورہ پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ مزید یہ کہ سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی ریاض حسین ملہ پسر محمد عبداللہ ملہ مورخہ 15/07/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ جسکے نسبت سائلہ مذکورہ اپنے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ متوفی ریاض حسین ملہ مذکور کے وارثان جائز ذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	ساکنہ
محمد عبداللہ ملہ پسر غلام حسین ملہ	۷۹	عمر رسیدہ	والد	نوری پورہ پٹن
مسماۃ سکینہ بیگم زوجہ محمد عبداللہ ملہ	۷۳	---	والدہ	
مسماۃ بتول بیگم زوجہ مرحوم ریاض حسین	۳۲	گھریلو کام	زوجہ	
ابرار حسین ملہ پسر مرحوم ریاض حسین ملہ	۱۷	زیر تعلیم	پسر	
عمران حسین ملہ پسر	۱۲	...	...	

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

PUBLIC NOTICE

WHILE TRAVELLING FROM JHANGIR CHOWK TO POLO VEIW MARKET I HAVE LOST MY MULTI COLORED POUCH WHICH CONTAINS FOLLOWING OFFFICAL ITEMS

1.2 PEN DRIVES (64) GB EACH
2.MEMORY CARD (32)GB
3.PEN DRIVE(EXPIRED DIGITAL SIGNATURE)
4.OTG CABLE
5.DATA CABLE.

THE OBOVE STORAGE DEVICES CONATION SOME IMPORTANT OFFICIAL DATA. IF ANY BODY HAS FOUND THE SAME HE/SHE MAY CONTACT THE OWNER AND HE/SHE MAY SUITABLY REWARDED.

OWNER IQRA MAJEED
CONTACT 8494021212

حکومت پھوگاٹ کو انصاف دلانے کیلئے ضروری کوشش کرے/ راہل گاندھی

نئی دہلی// کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی نے بدھ کو کہا کہ خاتون پہلوان ونیش پھوگاٹ کو پیرس اولمپکس میں ان کے کھیل کے فائنل راؤنڈ میں تکنیکی بنیادوں پر نااہل قرار دینا افسوسناک ہے اور ہندوستانی اولمپک ایسوسی ایشن کو اس کی مذمت کرنی چاہیے۔ اس معاملے کو بھرپور طریقے سے اٹھایا جائے اور ملک کی بیٹی کو انصاف فراہم کیا جائے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ پرائیڈ آف انڈیا ونیش پھوگاٹ نے عالمی چیمپئن کو شکست دی لیکن تکنیکی وجوہات کی وجہ سے انہیں نااہل قرار دیا گیا ہے۔ وہ بہت سے کچھ جھیل چکی ہے۔ انصاف کے لیے فٹ پاتھ پر احتجاج کرنے سے لے کر اولمپکس کے چوٹی کے پوڈیم تک پہنچنے تک، ان کے ساتھ جو ہوا وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ "حکومت کو ہمارے چیمپئنز کو اپیل کرنے اور انصاف فراہم کرنے کی تمام کوششیں کرنی چاہئیں۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں ونیش پھوگاٹ اور ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ کی ہمت ہمیشہ متاثر کن رہتی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ مزید عزم کے ساتھ رنگ میں واپس آئیں گی۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ "یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ہندوستان کے فخر ونیش پھوگاٹ، جو کہ عالمی چیمپئن پہلوانوں کو شکست دے کر فائنل میں پہنچی، کو تکنیکی بنیادوں پر نااہل قرار دیا گیا۔ ہمیں پوری امید ہے کہ ہندوستانی اولمپک ایسوسی ایشن اس فیصلے کو سختی سے چیلنج کرے گی اور ملک کی بیٹی کو انصاف فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ونیش ہمت ہارنے والی نہیں ہے، ہمیں یقین ہے کہ وہ اور بھی مضبوطی سے میدان میں واپس آئے گی۔ آپ نے ہمیشہ ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے ونیش۔ آج بھی پورا ملک آپ کی طاقت بن کر آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔ کانگریس پارٹی نے اپنے آفیشل پیج پر بھی ٹویٹ کیا کہ ونیش...... آپ ملک کا فخر ہیں۔ آپ نے پوری دنیا میں ہندوستان کا نام روشن کیا ہے اور ملک کی کروڑوں بیٹیوں کو چیلنجوں کا مقابلہ کرنے اور آگے بڑھنے کی ہمت دی ہے۔

ملک میں عدم مساوات میں اضافہ ہوا

متوسط طبقے کو کوئی راحت نہیں ملی/ ڈگ وجے سنگھ

نئی دہلی// کانگریس کے ڈگ وجے سنگھ نے بدھ کو راجیہ سبھا میں کہا کہ مودی حکومت کی جانب سے اب تک پیش کیے گئے تمام 11 بجٹوں میں آئین کی روح کی خلاف ورزی کی گئی ہے کیونکہ اس عرصے میں عدم مساوات میں اضافہ ہوا ہے۔ ملک کے امیر مزید امیر اور غریب مزید غریب ہو گئے ہیں۔ جب وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے اختصاص (نمبر 2) بل 2024 اور جموں و کشمیر تخصیص (نمبر 3) بل 2024 ایوان میں پیش کیا تو مسٹر سنگھ نے بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں سماجی اور اقتصادی سطح پر نابرابری بڑھ گئی ہے۔ ہندوستان کثرت میں وحدت کے فلسفے پر چلنے والا ملک ہے۔ سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کا وشواس کی بات بھی ہو سکتی ہے جب تمام طبقات بالخصوص غریبوں کی آواز سنی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے اب تک 11 بجٹ آئین کی خلاف ورزی کر چکے ہیں کیونکہ ملک میں عدم مساوات بڑھ گئی ہے۔ چند لوگ ملک کی 40 فیصد دولت کے مالک ہیں اور صرف ایک فیصد افراد کے پاس 22 فیصد دولت ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ملکی وسائل پر سب سے زیادہ نظر انداز کیے گئے افراد اور وسائل سے محروم لوگوں کا پہلا حق ہے جبکہ یہاں معاملہ اس کے برعکس ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ملک میں 24 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو غریبی سے نکالنے کی بات کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان سمان ندھی ان لوگوں کو دی جا رہی ہے جن کے پاس زمین ہے۔ جس کے پاس زمین نہیں ہے اسے کچھ نہیں مل رہا۔ بڑھاپے کی پنشن میں بھی اضافہ نہیں کیا گیا۔ بیوہ پنشن اور ون رینک ون پنشن کا بھی یہی حال ہے۔ آج غریبوں کے ساتھ ساتھ متوسط طبقہ بھی مشکلات کا شکار ہے۔ صرف 2.2 فیصد لوگ انکم ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ آج کارپوریٹس سے جو ٹیکس آتا ہے وہ ڈائریکٹ انکم ٹیکس سے کم ہے، جب کہ مودی حکومت نے ان کارپوریٹس کو چار گنا منافع دیا ہے جن میں مینوفیکچرنگ میں سرمایہ کاری نہیں کی گئی ہے۔ مودی حکومت کے دفتر میں ارب پتیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ تین سو امیر خاندانوں پر صرف دو فیصد ٹیکس لگانے سے پورا بجٹ مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ اس پر قابو پانے کا سب سے بڑا ذریعہ مہارت کی ترقی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان علاقوں پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے جہاں لیبر فورس کا زیادہ استعمال ہو۔ کینسر کی تمام ادویات پر ایکسائز ڈیوٹی ختم کی جائے۔ صحت کے شعبے پر جی ایس ٹی ختم کیا جائے۔ تعلیم اور صحت پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

قابل تجدید توانائی کے شعبے میں قابل ذکر کام کیا گیا/ حکومت

نئی دہلی// حکومت نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے پیش نظر صاف توانائی کی پیداوار کو اہمیت دی جا رہی ہے اور قابل تجدید توانائی میں اہم کام کیا جا رہا ہے۔ لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں نئی اور قابل تجدید توانائی کے وزیر پرہلاد جوشی نے کہا کہ مودی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد قابل تجدید توانائی کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں آئی ہیں اور اس سمت میں تیزی سے کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 کے بعد سے ملک میں 165 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ حکومت اس سمت میں کئی اصلاحات کر رہی ہے۔ مجموعی طور پر حکومت ملک میں 430 گیگاواٹ قابل تجدید توانائی تیار کرنے میں مصروف ہے اور اس سمت میں تیزی سے کام جاری ہے۔

کمبوڈیا سے 650 میانمار سے 415 ہندوستانیوں کو واپس لایا گیا/ جے شنکر

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعہ کو کہا کہ حکومت نے سائبر کرائم کے شہریوں کی جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں اسمگلنگ کے معاملے کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ لوک سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران بولتے ہوئے وزیر نے کہا کہ مرکزی حکومت نے سائبر اسمگلنگ کے معاملے کو بہت سنجیدگی سے لیا ہے اور اب تک کمبوڈیا سے 650 ہندوستانی شہریوں کو واپس بھیجا گیا ہے جبکہ میانمار سے یہ تعداد 415 اور لاؤس سے 548 تھی۔ انگل سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اودے پرکاش کے سائبر اسمگلنگ کے سوال کے جواب میں جے شنکر نے نوٹ کیا کہ ہندوستانی حکومت نے سیاسی سطح پر متعلقہ حکومتوں کے ساتھ یہ مسئلہ اٹھایا ہے۔ سائبر اسمگلنگ اور ہندوستانی شہریوں کو جنوبی ایشیائی ممالک میں سائبر گھوٹالے سے متعلق مسائل پر کام کرنے کے لیے بنائے جانے کے سوال کے جواب میں وزیر خارجہ نے کہا، "ہم اسے بہت سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ ہم نے اسے سیاسی سطح پر تمام متعلقہ حکومتوں کے ساتھ اٹھایا ہے۔ اب تک 650 ہندوستانی شہریوں کو کمبوڈیا سے 415 میانمار سے اور 548 کو لاؤس سے واپس لایا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے، جس کے لیے ہمیں بہت چوکنا رہنا ہوگا۔ ہمیں بہت سخت کریک ڈاؤن کرنا ہے۔ اس لیے میں نے جواب کے ساتھ ریاست کے لحاظ سے مقدمات کی فہرست بھی منسلک کر دی ہے۔ پچھلے تین سالوں سے، کارروائی کی رپورٹ کیا ہے اور ان معاملات میں قانونی کارروائی کی کیا حیثیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن ریکروٹنگ ایجنٹس کی تفصیلات پورٹل پر درج کی گئی ہیں انہیں کاروبار جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور جن کے خلاف جرائم یا قانون کی خلاف ورزی کے ثبوت ہوں گے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ہندوستانی شہریوں کو گمراہ کرنے والی غیر قانونی ایجنسیوں کے خلاف حکومت کی طرف سے کی گئی کارروائی کے بارے میں پوچھے جانے پر، جے شنکر نے کہا، "اس میں کئی مسائل ہیں۔

ہندوستان اور ماریشس عملے سے متعلق انتظام اور حکمرانی کے شعبے میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے خواہش مند

نئی دہلی// ہندوستان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے 16 سے 17 جولائی 2024 تک جمہوریہ ماریشس کا سرکاری دورہ کیا تھا۔ اپنے اس دورے کے دوران، وزیر خارجہ نے اچھی حکمرانی کے لئے قومی سینٹر (این سی جی جی) میں ماریشس سول سروس کے افسران کے لیے صلاحیت سازی کے پروگراموں کے انعقاد کو قابل عمل بنانے کی تجویز پیش کی تھی۔ اس تجویز کی پیروی کرتے ہوئے، 6 اگست 2024 کو انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات کے محکمے اور جمہوریہ ماریشس کی پبلک سروس کی وزارت کے درمیان ایک دو طرفہ میٹنگ بھی ہوئی۔ ہندوستانی وفد کی قیادت ڈی اے آر پی جی کے سکریٹری جناب وی سری نواس نے کی اور ماریشس کے وفد کی قیادت پبلک سروس کے سکریٹری جناب کے کونجی نے کی۔ دونوں اطراف کے سینئر حکام نے میٹنگ میں شرکت کی اور عملے کے انتظام اور نظم و نسق میں تعاون کو مضبوط بنانے کا عہد کیا۔ میٹنگ کے دوران، این سی جی جی میں ماریشس سول سروس کے افسران کے لیے عملے کی انتظامیہ، حکمرانی، اور صلاحیت سازی کے پروگراموں میں تعاون کے پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اشتراک کے شعبوں میں اچھی حکمرانی کے طور طریقوں کا اشتراک، عملے کے انتظام اور حکمرانی میں معلومات کا تبادلہ، اور ماریشس سول سروس کے افسران کے لیے صلاحیت سازی کے پروگراموں کا اہتمام کرنا شامل ہیں۔ ہندوستانی فریق نے پبلک ایڈمنسٹریشن اداروں کی ڈیجیٹل تبدیلی اور شہریوں کو ڈیجیٹل بااختیار بنانے میں وزیر اعظم کے ایوارڈ کے ذریعہ معیار کی بنیاد کو تسلیم کرتے ہوئے، قومی ای-سروسز ڈیلیوری اسیسمنٹ کا استعمال کرتے ہوئے، ای-سروسز کی بینچ مارکنگ سی پی جی آر اے ایم ایس اصلاحات جیسے اقدامات کے ذریعہ "زیادہ سے زیادہ حکمرانی- کم سے کم حکومت" کی پالیسی کو لاگو کرنے میں حکومت ہند کی طرف سے کی گئی زبردست پیش رفت کو ظاہر کیا۔ بات چیت میں ماریشس سول سروس کی صلاحیت سازی کی ضروریات پر توجہ مرکوز کی گئی اور بین الاقوامی سرکاری ملازمین کے لیے ہندوستان کے سب سے بڑے صلاحیت ساز اداروں میں سے ایک کے طور پر این سی جی جی کی طاقتوں کو اجاگر کیا۔

ہندوستانی عازمین حج کی وطن واپسی کا سلسلہ جاری

نئی دہلی// ہندوستانی عازمین حج کا حج ادا کرنے کے بعد مدینہ اور جدہ ہوائی اڈوں سے وطن واپسی کا عمل جاری ہے، اب تک 140 پروازوں کے ذریعے 43329 عازمین حج اپنے ملک لوٹ چکے ہیں۔ مرکزی، ریاستی حج کمیٹیاں اور دیگر متعلقہ ایجنسیاں ہندوستانی ہوائی اڈوں پر عازمین حج کا استقبال اور رہنمائی کر رہی ہیں۔ ایئرپورٹ پر تمام عازمین حج کو 5 لیٹر زمزم پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ وطن پہنچنے والے عازمین حج نے حج 2024 میں حکومت ہند کی طرف سے حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ کئے گئے انتظامات پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا ہے۔ عازمین حج کا کہنا تھا کہ ایام حج میں شدید گرمی کی وجہ سے کچھ مسائل تھے لیکن ان کا حل انسانی طاقت اور حکومتی طاقت سے باہر ہے۔ زیادہ تر عازمین حج سوشل میڈیا پر حکومت اور حج سے متعلق سرکاری اداروں کے خلاف زہریلے پروپیگنڈے، جعلی خبروں اور معاشرے میں سنسنی پیدا کرنے والے گندے عناصر سے سخت ناراض تھے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے سی ای او ڈاکٹر لیاقت علی آفاقی نے کہا کہ حکومت ہند بالخصوص اقلیتی امور کی وزارت، ہندوستانی عازمین حج کو ہر طرح کی سہولیات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ جس کے لیے حکومت ہندوستان سے سعودی عرب تک تمام متعلقہ اداروں اور دفاتر میں اضافی ملازمین کا تقرر کرتی ہے جو پوری محنت اور لگن کے ساتھ حج کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں۔ ڈاکٹر آفاقی نے کہا کہ جن عازمین حج نے حج کمیٹی آف انڈیا، ہندوستانی سفارت خانہ اور حکومت سعودی عرب کی ہدایات پر پوری طرح عمل کیا ہے، وہ مسائل اور تکالیف سے محفوظ رہے ہیں۔ قدرتی وجوہات اور ہیٹ اسٹروک کی وجہ سے فوت ہونے والے تمام عازمین حج کی عمر 60 سال سے زائد تھی اور انہیں مقدس شہر کے قبرستانوں میں عزت کے ساتھ دفن کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر آفاقی نے مزید کہا کہ عازمین حج سے بار بار اپیل کی جا رہی ہے کہ وہ اپنے ہینڈ بیگ یا سوٹ کیس میں زمزم کا پانی، زیتون کا تیل یا کوئی اور مائع ساتھ نہ رکھیں۔ اگر معائنے کے دوران تھیلے/سوٹ کیس میں زمزم کا پانی یا زیتون کا تیل پایا جائے تو بیگ/سوٹ کیس کو کھول کر زمزم کا پانی اور زیتون کا تیل نکال لیا جائے گا۔

انسانی ترقی ہی ملکی ترقی کی کنجی ہے

تحریر: یاسر چغتائی

قدیم زمانوں میں کسی سلطنت کے خطرات و ترجیحات جنگوں سے لے کر فتوحات تک محدود ہوا کرتے تھے، جہاں آباد انسانوں کو فقط جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا، پھر وقت گزرتا گیا اور دنیا میں روایتی جنگوں سے ہٹ کر نئے خطرات اور چیلنجز نے جنم لیا۔

عالمی جنگوں کی تباہ کاریوں کے بعد دنیا نے جب اپنی ترجیحات کو تبدیل کرتے ہوئے ترقی کا نیا سفر شروع کیا تو ملکوں کی معاشی وسماجی ترقی کو انسانی ترقی ہیومن ڈویلپمنٹ کیساتھ منسوب کیا گیا۔

معاشی وسماجی ترقی انسانی ترقی سے مشروط ہے جس کیلئے سنجیدہ کوششیں کرنا ہونگی ہمارے ہاں انسانی سرمائے کا مثبت استعمال نہ ہونے کے برابر ہے

اس حوالے سے پاکستان 159 ویں نمبر پر ہے

اور انسانوں پر سرمایہ کاری کرنے کی سنجیدہ کوشش شروع ہوئیں، کینیڈین معیشت دان پروفیسر کین گیلبر تھ کے مطابق کسی ملک کی معیشت میں بہتری انسانی ترقی اور انسانوں پر خرچ کرنے میں ہی پنہاں ہے اور بہتر انسانوں سے ہم بہتر معیشت حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح معروف امریکی معیشت دان فیرڈک نے بھی کہا جو ملک اپنے عوام میں صلاحتیں پیدا کر کے انہیں معاشی ترقی کیلئے استعمال میں نہیں لاتا، وہ ملک کسی اور شعبے میں ترقی نہیں کرسکتا۔ ان تمام تجاویز اور تلقین کا ثبوت یہ ہے کہ حالیہ دہائیوں میں جن ممالک نے اپنے انسانوں پر زیادہ خرچ کرتے ہوئے انہیں باصلاحیت بنا کر استعمال کیا، انھوں نے ترقی حاصل کی اور جو ممالک اپنے عوام کو کارآمد نہ بنا سکے، گویا وہاں ناکارہ انسانوں کا جم غفیر ملکی وسائل پر بوجھ بن گیا ہے۔

ہم اکثر سوچتے ہونگے کہ پاکستان ترقی پذیر ملک کیوں کہلاتا ہے؟ تو ہمارے ترقی پذیر کہلانے کی بنیادی وجہ انسانی ترقی کا نہ ہونا ہے، درحقیقت ترقی پذیر اور ترقی یافتہ ممالک میں بنیادی فرق انسانی سرمائے کی ترقی اور انکے بہتر استعمال کا ہی ہوتا ہے۔ مگر ہمارا یہ عالم ہے کہ آج Human Develpment Index میں پاکستان 188 ممالک کی فہرست میں 159 نمبر پر ہے، انسانی سرمائے کا مثبت استعمال نہ ہونے کے برابر ہے، اسی باعث ملک معاشی مشکلات کا شکار ہے، صنعتیں اور شعبہ جات تباہی کے دہانے پر کھڑے ہیں، قومی ترقی کا پہیہ جام ہے اور غربت میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے، ہمارے لوگ غیر یقینی کا شکار ہیں۔ دراصل وہ اہم تقاضے جو انسانی ترقی لانے کیلئے ضروری سمجھے جاتے ہیں، ہم انھیں پورا نہ کر سکے۔

آج انہی ٹھوس وجوہات کو جاننا بیحد ضروری ہے جو پاکستان میں انسانی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹیں بنی ہوئی ہیں، اور جن کے حل سے ہی پاکستان انسانی ترقی حاصل کر سکتا ہے، ان بنیادی عوامل میں: غیر معیاری تعلیم و تربیت، صحت و خوراک کا ناقص نظام، روزگار کے کم مواقع ، بڑھتی آبادی اور عدم بہبود شمار ہوتے ہیں۔

جدید اور معیاری "تعلیم وتربیت" کی کمی

تعلیم وتربیت وہ سب سے بنیادی سرمایہ کاری ہے جو انسانوں میں ترقی لانے کیلئے ضروری سمجھی جاتی ہے، یہ ایسا خزانہ ہے جو انسان کے مستقبل کو اسکے حال سے بہتر بنا سکتا ہے، اور ملک وقوم کو تقدیر سنوار سکتا ہے، کامن ویلتھ گلوبل یوتھ ڈویلپمنٹ کی رپورٹ ظاہر کرتی ہے کہ جن ممالک نے اپنے نوجوانوں کی تعلیم وتربیت پر خاص توجہ دی وہی ممالک ترقی یافتہ قرار پائے۔ مگر تعلیم صرف برائے نام تعلیم نہیں ہونی چاہیے بلکہ معیاری بھی ہونی چاہیے۔ تعلیم ایسی ہو جس میں جدت کے تمام تقاضے پورے ہو رہے ہوں، اور ایسا مثالی تعلیمی نظام انقلابی تبدیلیوں اور تعلیم کو تحقیق کے ساتھ مربوط کر کے ہی لانا ممکن ہے۔ مگر بدقسمتی سے پاکستان میں پہلے تو تعلیم کی سہولت ہر بچے کو میسر ہی نہیں، جبکہ یہاں تعلیم پر جو تھوڑی بہت سرمایہ کاری ہوئی وہ بھی انتہائی غلط ہوئی ہے۔ ہمارے ہاں ہمیشہ تعلیم کی رسائی پر زیادہ توجہ دی گئی جبکہ معیار کی فکر ہی نہ کی گئی، جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ ہمارے انسانوں نے نہ گھروں سے کچھ سیکھا اور نہ تعلیمی اداروں سے۔ آج بھی ہمارے تعلیمی اداروں سے پڑھنے والے بیشتر گریجویٹس قابلیت اور صلاحیت سے محروم نظر آتے ہیں۔ لمحہ فکریہ ہے کہ ہمارے نوجوان ان ڈگریوں کے ساتھ عالمی سطح پر کوئی مقابلہ نہیں کر سکتے، بلکہ احساس محرومی کا شکار رہتے ہیں، نوجوان کسی بھی ملک کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور جب وہ ہی ناکارہ ہونے لگیں تو ملک کیسے ترقی کرے گا؟ بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ پہلے لیول میں ہمارا تعلیمی نظام دو بڑے حصوں میں بٹا ہوا ہے، یعنی کہ دینی مدارس اور دوسرا دنیاوی تعلیم کی درس گاہیں، اس سے اگلے لیول میں پھر تقسیم ہے جہاں امیر کیلئے تعلیم الگ اور غریب کیلئے الگ ہے۔ چنانچہ نصاب میں انقلاب تو دور ہم ملک میں یکساں نظام تعلیم تک نہیں لا سکے، جو کہ تعلیم کو ٹھوس اور معیاری بنانے کیلئے بے حد ضروری ہے۔

جب تک ہماری تعلیم کا نظام ونصاب معیاری نہیں ہوگا ہم اپنے انسانوں کو کوئی علم نہیں دے سکیں گے، ہم ایک اور غلطی یہ ہے کہ ہم تعلیم کے ساتھ تربیت کو بھول بیٹھے ہیں، ہم چاہیں تو انسانوں کے سرمائے کو تربیت یافتہ بنا کر انھیں استعمال میں لا سکتے ہیں، اور اپنی بہت سی محرومیوں کو پورا کر سکتے ہیں۔ سکاٹش اکانومسٹ اور فلاسفر ایڈم سمتھ کے بقول کسی بھی ملک کی خوشحالی کا انحصار وہاں موجود لیبر کی صلاحیت اور مہارت پر ہوتا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک بالخصوص چین نے اپنے اس سرمایے کا بروقت اور برمحل استعمال کیا اور کامیاب ٹھہرے۔ آج دیکھا جائے تو تعمیراتی شعبہ میں چین کی لیبر، آئی ٹی کے شعبہ میں بھارت کی لیبر دنیا کی مجبوری بن چکے ہیں۔ مگر ہماری لیبر جدید تربیت، سہولیات اور رواج سے ہم آہنگ ہی نہیں۔ اور ملک کیلئے سرمایہ اکٹھا کرنے سے قاصر ہیں۔ جنہیں آئی ٹی بیسڈ اسکلز اور دیگر تربیت دینے کی اشد ضرورت ہے، جس کے لیے ہمارے اداروں کو خاص توجہ دینی چاہیے۔

صحت وخوراک کا ناقص نظام

کہتے ہیں جان ہے تو جہاں ہے، مگر جب ہمارے انسانوں میں جان ہی نہ ہوگی تو جہاں کیسے بہتر بنائیں گے؟ پاکستان میں انسانوں کی صحت پر سرمایہ کاری کبھی ترجیح نہیں رہی، اس کا ثبوت ہم اپنے سالانہ کھربوں کے قومی بجٹ سے حاصل کر سکتے ہیں جس میں صحت کیلئے تھوڑا سا حصہ مختص ہوتا ہے۔ آج ہمارے پاس 1300 افراد کیلئے صرف ایک ڈاکٹر موجود ہے، ہسپتالوں میں بنیادی سہولیات نایاب ہیں۔ سندھ کے ہسپتالوں میں بنیادی ویکسین، پنجاب میں بنیادی ادویات اور خیبر پختونخوا کے ہسپتالوں میں آکسیجن تک موجود نہیں۔

اسی طرح غذائی محرومی بھی ہر گزرتے دن بڑھ رہی ہے۔ ہمارے 60 سے 70 فیصد بچے محدود جسمانی اور دماغی گروتھ کا شکار ہیں کیونکہ انھیں صحت بخش خوراک میسر ہی نہیں، Global Hunger Index میں پاکستان کا 117 ممالک میں سے 94واں نمبر ہے۔ UNICEF کی رپورٹ کے مطابق صوبہ سندھ میں 5 سال سے کم عمر 50 فیصد سے زائد بچے غذائی قلت کا شکار ہیں۔

اسی طرح خوراک کا سب سے بڑا ذریعہ یعنی زراعت کا تیز رفتاری سے زوال پذیر ہونا بھی خطرے کی گھنٹیاں بجا رہا ہے، ہماری زرعی ترقی کی شرح 1 فیصد سے بھی کم ہے، ملک میں گندم کی پیداوار 40 سے 50 من فی ایکڑ ہے، جبکہ ماہرین کا ماننا ہے کہ آئندہ چند سالوں تک یہ پیداوار 2 گنا نہ بڑھائی گئی تو بدترین غذائی بحران سر اٹھا سکتا ہے، جبکہ گذشتہ 60 سالوں میں زیر کاشت آراضی میں صرف 40 فیصد اضافہ ہوا جبکہ آبادی میں پانچ گناہ اضافہ ہوا ہے۔ چنانچہ جب صحت پر ایسی سرمایہ کاری ہو رہی ہو اور خوراک جیسی بنیادی ضرورت کا کوئی پرسان حال نہ ہو وہاں انسان کیا اور کیسے ترقی کریں گے؟

روزگار کے محدود مواقع

اس وقت پاکستان کی 13 کروڑ سے زائد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے جو ملکی آبادی کا 60 فیصد سے زائد بنتا ہے، تاریخ کی یہ بلند ترین سطح ہمارے لیے خوش قسمتی بھی ہے اور ایک بڑا چیلنج بھی، خوش قسمتی اس طرح کہ یہ نوجوان پاکستان کو آگے بڑھانے کیلئے کافی ہیں، اور اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں، اور چیلنج اس طرح کہ فی الوقت پاکستان میں نوجوانوں کیلئے روزگار، انکی شخصیت سازی اور پروفیشنل صلاحیت کو بڑھانے کیلئے خاطر خواہ اقدامات نظر نہیں آتے۔ روزگار کے حوالے سے

پاکستان کو 2040 تک 12 کروڑ نوکریاں پیدا کرنے کی ضرورت ہے جن کا حصول ناممکن لگتا ہے۔ پاکستان بیورو آف سٹیٹیکس کی رپورٹ کے مطابق ملک کے تقریبا 20 فیصد گریجوایٹ طلبا بیروزگار ہیں، جن میں سے طالبات کی بیروزگاری کی شرح 41 فیصد تک ہے جبکہ مرد طلبا کی شرح 7 فیصد تک بڑھ گئی ہے جو محض ایک دہائی پہلے 4 فیصد تھی۔ اسی طرح انٹرمیڈیٹ پاس طلبا میں بیروزگاری کی شرح 11 فیصد ہو گئی ہے جو ایک دہائی پہلے 6.5 فیصد تھی۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق 77 فیصد پاکستانی طلبا روزگار کی خاطر اعلیٰ تعلیم تک نہیں پہنچ پاتے، جبکہ ڈگری حاصل کرنے والے 36 فیصد پاکستانی نوجوان اپنے مستقبل سے ناامید ہیں۔ لہذا جب ہمارے نوجوان ایسی خستہ حالی سے گزر رہے ہوں تو ان کا ملک کیلئے سرمایہ بننا مشکل نظر آتا ہے۔

بڑھتی آبادی

پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں انسانی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ آبادی کا بڑھتا ہوا دباؤ ہے۔ جو دیگر تمام رکاوٹوں کو جنم دے رہا ہے، کیونکہ بے لگام آبادی کسی بھی ملک کے وسائل پر بوجھ بن جاتی ہے، اور کمزور حکومتیں تمام انسانوں پر سرمایہ کاری کی سکت نہیں رکھتیں جو نہ ہی سب کو معیاری خوراک، تعلیم، ہسپتال، روزگار و دیگر سہولیات مہیا کرنے کی ضمانت نہیں دے سکتی ہیں۔ آج صورتحال یہ ہے کہ ہماری آبادی 23 کروڑ کے لگ بھگ ہے، ملک میں ہر 1 منٹ بعد ایک بچہ پیدا ہو رہا ہے، جبکہ فی جوڑا شرح پیدائش 3.6 ہے، جس حساب سے 2050 تک ہماری کل آبادی 45 کروڑ تک پہنچ جانے کا خدشہ ہے۔ اس کی مرکزی وجہ شہریوں میں بنیادی سماجی شعور اور آگاہی کی فقدان ہے۔ 60 کی دہائی میں صدر ایوب خان نے جامع وسائل کیساتھ ملک میں فیملی پلاننگ (FP) پروگرام شروع کیا تھا۔ جس میں عوام کو کم بچے پیدا کرنے کی تلقین کی گئی، مگر یہ پروگرام قدامت پسند طبقات کا شکار ہو گیا اور تسلسل کیساتھ نہ چل سکا، اور ملک کا عام آدمی آگاہی سے محروم ہی رہا جو کہ اس مہم کا اصل ہدف تھا۔ اسکے بعد جیسے ملک میں آبادی کا سیلاب امڈ آیا، جبکہ انسانی ترقی لانے کیلئے آبادی کا کنٹرول کرنا بے حد ضروری ہے، اس کی بڑی مثال چین کی لی جا سکتی ہے، جو آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے،

جب اس نے اپنے انسانی وسائل کا بہتر استعمال کرنے اور ان کی کام کرنے کی صلاحیت بڑھانے کا فیصلہ کیا تو سب سے پہلے بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کیا، 70 کی دہائی میں وہاں One Couple One Child پالیسی متعارف کروائی گئی، جس کو اپنانے والوں کو سہولیات، انعامات اور مراعات دی گئیں جبکہ نہ اپنانے والوں کو جرمانے کیے گئے، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ شرح پیدائش کم ہو گئی اور 1970 تا 1991 260 ملین بچوں کی کم پیدائش نوٹ کی گئی۔ جس سے دستیاب آبادی کو قدرتی وسائل کو استعمال کرنے کا بہتر موقع ملا۔ حکومت کی معاشی پالیسیز کی وجہ سے نوجوانوں کو روزگار ملے، انہیں جدید تقاضوں کے مطابق باصلاحیت بنایا گیا اور پھر انسانوں نے ملک کو معاشی طور پر مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ وہیں سے چین نے اپنی ترقی کی راہ متعین کی۔ چنانچہ پاکستان میں بھی آبادی کو

عدم برداشت ۔۔ سائنسی تحقیق کی راہ میں رکاوٹ

تحریر: مہر محمد طفیل لوہانچ

کبھی کبھی معمولی باتوں سے شروع ہونے والی دشمنیاں نسل در نسل تباہی کا باعث بن جاتی ہیں

عدم برداشت کے خاتمے کیلئے مکالمے کی افادیت اور اہمیت اجاگر کرنے کی ضرورت ہے

بعض لوگوں کے نزدیک سر اٹھا کر جینے کا طریقہ یہی ہے کہ دوسرے کی عزت پیروں تلے روندی جائے

نت نئی ایجادات کی مخالفت کرنے والے معاشرے پسماندہ رہ گئے لوگ آئزک نیوٹن پر ہنستے تھے کہ اگر زمین میں کشش ثقل تو پھر پرندے ہوا میں کیسے اڑتے ہیں؟، کوپرنیکس کی حمایت کرنے پر گلیلیو کو سزا ملی

ذہنی انقلاب ایک عظیم پیش رفت تھی جس نے انسان کو دیگر جانداروں سے اعلیٰ ہونے کا درجہ دیا۔ اور ذہنی انقلاب کے بعد معاشرے اور زبانیں سامنے آئیں۔ انسانوں نے ڈھانچے تیار کئے اور اتحاد بنائے۔ انسان سوچ سکتے ہیں جس نے انسان کو دیگر جانداروں پر برتری حاصل کرنے میں مدد دی۔ عظیم تہذیبیں انسانی فراست اور نئے تصورات کے جنم لینے کی صلاحیت کا نتیجہ تھیں۔ اگرچہ زمین پر انسانوں کی کامیاب بقاء کی ایک وجہ ترقی کے عمل اور نئے خیالات ابھارنے کی صلاحیت ہے لیکن بعض اوقات انسانوں نے نئے خیالات اور نئی سوچ کو سخت ہاتھوں سے نمٹنے کی کوشش کی ہے۔ انسان نے مخالف رائے کو ہمیشہ مسترد کیا۔ لیکن کچھ نظریات کی افادیت کو جاننے کے بعد انہیں قبول کیا۔

بعض معاشرے نئی ایجادات کی مخالفت کرتے ہیں۔ اسی لئے وہاں نئی سوچ پیش کرنے والوں نے ہر قسم کے حالات کا سامنا کیا۔ نئے خیالات جب عوام الناس کے منظور شدہ خیالات کے برعکس نکلے تو پھر انہیں زبردست مخالفت کا سامنا کرنا پڑا انہیں کو دھمکیاں بھی ملیں اور کچھ نے تو اپنی جان بھی گنوائی۔ گلیلیو گلیلی کو صرف اس لئے قید کیا گیا کیونکہ اس نے کوپرنیکس تھیوری کی حمایت کی تھی۔ کوپرنیکس نے کہا تھا کہ نظام شمسی کا مرکز سورج ہے اس نظریے کی حمایت کرنے پر گلیلیو کو نظر بند کیا گیا۔ گلیلیو کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ اس کے نزدیک یہ نظریہ ان کی قدیم سوچ کے منافی تھا۔ وہ یہ سمجھتے تھے کہ زمین نظام شمسی کا مرکز ہے۔ آج یہ سائنسی طور پر ثابت شدہ حقیقت ہے کہ نظام شمسی کا مرکز سورج ہے اور گلیلیو کو ایک حقیقت کی حمایت کرنے کی سزا دی گئی۔ آئزک نیوٹن نے جب زمین کی کشش ثقل دریافت کی تو لوگوں نے سختی سے مخالفت کی۔ اس پر ہنستے، اور کہتے تھے کہ اگر زمین میں کشش ثقل ہیں جو ہر چیز کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے تو پھر پرندے ہوا میں کیسے اڑتے ہیں۔ وہ کیوں گرتے نہیں؟

یونانی فلسفی سقراط کو محض اس لئے موت کی سزا دی گئی کیونکہ وہ اپنے دور کے لوگوں سے مختلف سوچتا تھا۔ اس پہ الزام لگایا گیا کہ وہ نوجوانوں کے ذہنوں کو خراب کرتا ہے۔ سقراط کے خیالات عام انسانوں کی سمجھ کی سطح سے آگے تھے۔ لوگوں نے اسے برداشت نہیں کیا اور اس کے خلاف مہم چلائی لیکن آج ہم انہیں انسانی تاریخ کے ذہین ترین افراد میں سے ایک مانتے ہیں۔ انہیں فلسفہ میں ایک عظیم اہمیت حاصل ہے۔ نہ صرف عظیم مفکرین لیکن بہت سے سائنس دانوں اور صوفیا کرام کو بھی اپنے خیالات اور نظریات کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ ان کے نظریات عوام الناس کے نظریات کے ساتھ تصادم میں تھے۔ پرنٹنگ پریس یوہانس گوٹن برگ کی طرف سے ایجاد کیا گیا تھا۔ یورپی ممالک نے اس ایجاد سے کافی فائدہ اٹھایا۔ لیکن ایک طبقے نے اسے مسترد کرتے ہوئے لوگوں کو اس سے دور رہنے کی ہدایت کی ،خاص طور پر مذہبی کتابوں کے لیے اس کے استعمال سے گریز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

مولانا جلال الدین رومی عظیم ولی تھے۔ ان کی تخلیقات ایک سو سے زائد ممالک میں نصاب کا حصہ ہیں۔ اپنے استاد شمس تبریز کے ساتھ اپنے صوفیانہ سفر کا آغاز کرتے وقت انہیں بھی سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ محبت کی علامت مانے جانے والے رومی کو دانش کی بلند ترین چوٹیوں تک پہنچنے کے لیے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ برصغیر کے صوفیا کرام اور مشہور شعراء کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ صوفی شاعر بابا بلھے شاہ اور شاہ عبدالطیف بھٹائی کو اپنے فلسفیانہ سفر میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ علامہ محمد اقبال کو بھی ان کی مشہور نظم شکوہ کے لیے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تھا اور انہوں نے پھر جواب شکوہ لکھی۔

کہا جاتا ہے کہ جب امیر تیمور نے فارس پر حملہ کیا، تو فارس کے دانش ور اور علماء کو اس کے سامنے لانے کے لیے کہا گیا۔ فارس کے دانش ور مسلم دنیا میں مشہور تھے، اس لیے امیر تیمور ان کے ساتھ ایک مکالمہ کرنا چاہتا تھا۔ ان کے ساتھ مکالمہ کرنے کے بعد امیر تیمور رنجیدہ ہوئے۔ ان کے مطابق ان لوگوں میں حکمت کا فقدان تھا۔ پھر کسی نے انہیں بتایا کہ فارس کے بعض دانشوروں کی مزاحمت کی گئی تھی، وہ اپنی سلامتی کے لیے چھپے ہوئے ہیں۔ امیر تیمور نے انہیں تلاش کرنے کا حکم دیا۔ فارس کے عظیم شاعر اور دانش بشمول حافظ شیرازی کو پیش کیا گیا۔ امیر تیمور ان کے دانش سے متاثر ہوئے۔ پھر امیر تیمور نے دریافت کیا کہ ایسے عظیم دانش وروں پہ کیوں الزامات جاری ہوئے۔ حافظ شیرازی نے جواب میں بتایا کہ جب یہ دانش ور اپنے طریقے سے کائنات اور خدا کی تخلیقات کے بارے میں بات کرتے ہیں تو لوگ بجائے ان کی بات سمجھنے کے، الزام دیتے ہیں۔

اب دنیا ایک ایسی شکل میں ہمارے سامنے ہے جہاں ہر شخص اپنے اختیار کے مطابق ظالم ہے جس کی واضح مثالیں ہمیں ہر ملک میں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ صبح آنکھ کھولتے ہی کوئی نیا واقعہ ہمیں خوش آمدید کہتا ہے

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ایسے واقعات کے پیچھے معاشرے میں بڑھتی ہوئی عدم برداشت اور انتہا پسندی کی شدت اختیار کرنے والی لہر ہے جو آہستہ آہستہ شدت پسندی کے دامن کو چھوتی ہے اور

آزادی کا امرت مہوتسو

بھارتیہ ریل

حکومت ہند (ریل وزارت)

ریلوے بھرتی بورڈ

سینٹرل ایمپلائمنٹ نوٹس نمبر 04/2024

پیرا میڈیکل زمروں کی مختلف اسامیوں کی بھرتی

نیچے دئے گئے ٹیبل میں پیرا میڈیکل زمروں کی مختلف اسامیوں کیلئے اہل امیدواروں سے درخواست طلب کی جاتی ہیں۔ درخواست جمع کرنے آخری تاریخ 16-09-2024 ہے۔ درخواست (سبھی طرح سے مکمل) صرف آن لائن ہی جمع کیا جانا چاہئے۔

درخواست شروع ہونے کی تاریخ: 17-08-2024 درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ 16-08-2024

پوسٹ کا نام	7ویں سی پی سی کے مطابق پے لیبل	ابتدائی سکیل (روپے)	میڈیکل سٹینڈرڈ	01-01-2025 کو عمر	کل آسامیاں (سبھی آر آر بی)
ڈائٹیشین (لیول-7)	7	44900	C2	18-36	05
نرسنگ سپرنٹنڈنٹ	7	44900	C1	20-43	713
آڈیو لاجسٹ اور سپیچ تھیراپسٹ	6	35400	B1	21-33	04
کلینیکل سائیکولوجسٹ	6	35400	B1	18-36	07
ڈینٹل ہائی جنیسٹ	6	35400	C2	18-36	03
ڈائلیسس ٹیکنیشین	6	35400	B1	20-36	20
ہیلتھ اینڈ ملیریا انسپکٹر گریڈ-III	6	35400	C1	18-36	126
لیبارٹری سپرنٹنڈنٹ	6	35400	B1	18-36	27
پرفیوژنسٹ	6	35400	B1	21-43	02
فیزیوتھیراپسٹ گریڈ-II	6	35400	C1	18-36	20
آکیوپیشنل تھیراپسٹ	6	35400	C1	18-36	02
کیتھ لیبارٹری ٹیکنیشین	6	35400	B1	18-36	02
فارماسسٹ (اینٹری گریڈ)	5	29200	C2	20-38	246
ریڈیوگرافر ایکس-رے ٹیکنیشین	5	29200	B1	19-36	64
سپیچ تھیراپسٹ	5	29200	B1	18-36	01
کارڈیک ٹیکنیشین	4	25500	B1	18-36	04
آپٹومیٹرسٹ	4	25500	B1	18-36	04
ای سی جی ٹیکنیشین	4	25500	C1	18-36	13
لیبارٹری اسسٹنٹ گریڈ-II	3	21700	B1	18-36	94
فیلڈ ورکر	2	19900	C2	18-33	19
				کل ٹوٹل	1376

"*اس میں کووڈ- 19 وبا کے سبب ایک بار کے طور پر مقررہ عمر کی حد سے پرے 3 سال کی چھوٹ شامل ہے۔"

برائے مہربانی مفصل معلومات کیلئے آر آر بی کی آفیشیل ویب سائٹوں پر دستیاب سی ای این 04/2024 دیکھیں۔

سی ای این 04/2024 میں حصہ لینے والے آر آر بی کی ویب سائٹیں

احمد آباد	www.rrbahmedabad.gov.in	چینئی	www.rrbchennai.gov.in
مظفر پور	www.rrbmuzaffarpur.gov.in	اجمیر	www.rrbajmer.gov.in
گورکھپور	www.rrbgkp.gov.in	پٹنہ	www.rrbpatna.gov.in
بنگلورو	www.rrbbnc.gov.in	گواہاٹی	www.rrbguwahati.gov.in
پریاگ راج	www.rrbald.gov.in	بھوپال	www.rrbbhopal.gov.in
جموں-سرینگر	www.rrbjammu.nic.in	رانچی	www.rrbranchi.gov.in
بھوونیشور	www.rrbbbs.gov.in	کولکاتہ	www.rrbkolkata.gov.in
سکندر آباد	www.rrbsecunderabad.gov.in	بلاسپور	www.rrbbilaspur.gov.in
مالدہ	www.rrbmalda.gov.in	سیلی گوڑی	www.rrbsiliguri.gov.in
چنڈی گڑھ	www.rrbcdg.gov.in	ممبئی	www.rrbmumbai.gov.in
تیروونتنت پورم	www.rrbthiruvananthapuram.gov.in		

یہ نوٹیفکیشن مکمل علامتی نوعیت کا ہے۔ امیدواروں کو آن لائن طریقے سے درخواست دینے سے پہلے اپنی اہلیت، یقینی بنانے کیلئے مفصل سی ای این 04/2024 کی پوسٹ پیرامیٹر ٹیبل اور ریکروٹمنٹ ٹیبل کو دیکھنا ضروری ہے۔ مذکورہ بھرتی سے متعلق کوئی بھی تصحیح نامہ وقت/ ایڈنڈم/ ضروری اطلاع پر صرف آر آر بی کی مذکورہ ویب سائٹوں پر جاری کی جائے گی۔

نمبر۔ RRB/MFP/Advt./CEN-04/2024(Paramedical)/2 مورخہ 12-08-2024 چیئرمین، ریلوے بھرتی بورڈز

2492/2024 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

روزنامہ وطن سرینگر

عورت: جن سے ڈرتا ہے زمانہ سارا

تحریر
محمد صالح انصاری

ابھی چند دن بھی نہیں ہوئے جب دلّی پولیس اور ممبئی پولیس نے شکایت ملنے کے بعد کچھ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو گرفتار کیا تھا۔ جو بُلی بائی ایپ کے ذریعہ مسلم خواتین کے خلاف نفرت پھیلانے اور انکی نیلامی کرنے کا کام کرتے تھے۔ ابھی تک وہ سلسلہ چل رہا ہے اور نئے نئے نوجوان جو ابھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں انکی گرفتاریاں لگاتار ہو ہی رہی تھیں کہ اب ایک نیا معاملہ سامنے آ گیا۔ اور معاملہ بھی ٹھیک اسی طرح کا کہ کچھ اوباش اور بدمعاش قسم کے نوجوان کلب ہاؤس نام کے موبائل ایپ پر لڑکیوں کے خلاف گندی گندی نفرت آمیز باتیں کر رہے تھے اور حیرت کی بات یہ ہے کی یہ نوجوان نسل مسلم نفرت نے اتنی بری طرح گرفتار ہو چکے ہیں کہ خود لڑکیاں ہی لڑکیوں کے خلاف ایسے کاموں میں لڑکوں کا ساتھ دیتی نظر آ رہی ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ آخر کیا وجہ ہے جو معاشرے میں اتنی زیادہ نفرت کی آندھی چل رہی ہے۔ ایک طرف پولیس نے روکنے کی کوشش کی تو انہوں نے کوئی دوسری جگہ تلاش کر لی اور پھر سے اسی نفرت کے کام کو آگے بڑھانے لگے۔ ایسا لگتا ہے کہ ان لوگوں کو ایسے کاموں کو لیکر نشا ہو گیا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ پولیس اور قانون کی موجودگی میں بھی اپنے ماں، بہن اور بیوی جیسے پاک رشتوں کو تار تار کر رہے ہیں اور انکو کسی طرح کا کوئی ڈر اور شرمندگی کا احساس تک نہیں ہے۔

اگر پولیس نے یہی کام گزشتہ سال جون اور جولائی کے مہینے میں سُلّی ڈیل کے معاملے میں ہی کیا ہوتا اور گنہگاروں کو گرفتار کر کیفر کردار تک پہنچایا ہوتا تو آج انکے حوصلے بلند نہیں ہوتے اور نہ اُنکی اتنی ہمت ہوتی۔ ایسا لگتا ہے کہ اس معاملے میں نفرت کی سیاست کرنے والی ہماری نام نہاد حکومتوں کا بھی ہاتھ ہے اور یہ بات بلکل یقینی ہے کہ ہماری حکومتوں نے جو آئی ٹی سیل تیار کر رکھا ہے یہ سارا نفرت کا بازار انہیں لوگوں کا تیار کیا ہوا ہے۔ جسکی وجہ سے جب بھی کوئی معاملہ سامنے آتا ہے تو نام نہاد لڑکوں کی گرفتاریاں کر کے معاملے کو رفع دفعہ کر دیا جاتا ہے اور کچھ دنوں بعد کوئی اور یہ کام کرنے لگتا ہے۔ جبکہ اصل مجرم کا پتہ نہیں چلتا۔

ایسے میں ضرورت ہے کہ اس معاملے میں عدالت کا عمل دخل ہو اور عدالت اس معاملے کو اپنے طریقہ سے تفتیش کا کام انجام دے تاکہ یہ نفرت کا بازار بند ہو۔ نہیں تو وہ دن دور نہیں جب یہ نفرت مسلم خواتین سے باہر نکل کر راہ چلتی ہر خواتین کو اپنی زد میں لے لیگی اور ہم ایک وحشی معاشرے کہ حصہ بن جائیں گے۔

یہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ اس معاملے میں جن خواتین اور بہنوں کو نشانہ بنایا گیا ہے وہ ایسی باہمت اور باصلاحیت خواتین اور لڑکیاں ہیں جو حکومتوں کو ہر محاذ پر گھیر رکھی ہیں۔ انکے ہر غلط فیصلہ پر سوال کرتی ہیں اُن کو تنقید کا نشانہ بناتی ہیں اور اُنکی اصل حقیقت عوام کے سامنے لاتی ہیں۔ یہ ایسا کام ہے جو آج کی بڑی بڑی ٹی وی چینل کی اینکر نہیں کر سکیں۔ الثان کے لاکھ روکنے کی کوشش کے بعد بھی جب یہ حق اور سچ کی آواز نہیں رکی تو انھوں نے اب انسانیت کی ساری حدیں پار کر انکی عزت اور عصمت کو نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ لیکن انکو معلوم نہیں کی یہ خواتین اور لڑکیاں اب ڈرنے والے نہیں ہے اور اُنکا ہر حربہ ناکام ہو جائیگا۔ بھلا کوئی منزل پر پہنچ کر واپس آتا ہے۔ اور یہ لڑکیاں اب اپنی اصلی منزل کو پہچان گئی ہیں اب وہ کسی بھی حالت میں ڈر کر پیچھے نہیں جانے والی اب تو راستہ بہت آگے تک جائیگا اور نفرت کی حکومت اور سیاست کرنے والوں کو اُنکے انجام کی سزا مل کر رہیگی۔

اگر آپ تاریخ کا صفحہ اُلٹ کر دیکھیں تو ہر دور میں ایسے لوگ نکل آتے ہیں جو حق اور سچ کی آواز روکنے کے لیے ساری حدیں پار کر جاتے ہیں۔ مدینہ منورہ میں جب محمد ﷺ کی آواز کو روکنے میں دشمنوں کی فوج ناکام ہوئی تو انھونے بھی یہی حربہ اختیار کیا تھا اور آپ ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ صدیقہ (رض) پر تہمت لگا دیا کہ شاید اس وجہ سے روک لیں گے۔ لیکن حق و انصاف کی آواز میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ اسکو کسی بھی حال میں روکا نہیں جا سکتا اور ہندوستان میں خاص کر مسلم معاشرے میں جو یہ آواز اُٹھی ہے اب اسکو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی بس ضرورت ہے کہ ہم سب ملکر سچ کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملائیں۔

محکمہ صحت کا اپنے ملازمین کے تئیں حکمنامہ
باقی محکمہ جات کے ملازمین پر بھی لاگو ہو!

رواں ماہ کی گیارہ تاریخ کو محکمہ صحت کشمیر کی جانب سے ایک حکمنامہ جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ محکمہ ان مال زمین کو تنخواہیں نہیں دے گا جن کی ماہانہ کارکردگی غیر تسلی بخش ہوگی۔ حکمنامہ میں محکمہ کے سبھی ضلعی ذمہ داروں سے کہا گیا ہے کہ وہ محکمہ کے ہر ایک ملازم کی جانب سے مہینے کے دوران کئے گئے کام کی تفصیلات ہر ماہ ڈائریکٹوریٹ کو روانہ کریں تاکہ ان ملازمین کو تنخواہیں دینے یا نہ دینے کے حوالے سے کوئی فیصلہ لیا جا سکے۔ محکمہ صحت کی جانب سے جاری کردہ یہ حکمنامہ اس اعتبار سے انتہائی صحیح اقدام ہے کہ اس سے محکمہ کے کام کاج کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں میں مریضوں کو دستیاب رکھی جانی والی طبی سہولیات میں معقولیت آئے گی۔ اسی بیچ یہ بات بھی غور طلب ہے کہ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے اکثر وبیشتر محکمہ جات میں ایسے مال زمین کی بھاری تعداد موجود ہے جن کا کام غیر تسلی بخش ہے یا جو محض تنخواہوں کے حصول کے روز ہی اپنے دفاتر میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ حکومت نے کچھ عرصہ قبل جنگلات کی اراضی کو غیر قانونی قبضہ جات سے آزاد کرانے کے لئے ایک مہم شروع کر دی اور اس مہم کے نتیجہ میں اب تک ہزاروں کنال اراضی کو غیر قانونی قبضے سے آزاد کرا لیا گیا ہے۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب اس اراضی پر قبضہ ہو رہا تھا تو متعلقہ مال زمین کہاں سوئے ہوئے تھے اور انہوں نے اپنے اعلیٰ حکام کو اس چیز کی اطلاع نہیں کی یا اگر کہیں اعلیٰ حکام کو مطلع بھی کیا گیا تھا تو انہوں نے کاروائی کیوں نہیں کی۔ کیا ان مال زمین کے خلاف کاروائی ضروری نہیں بنتی جنہوں نے جنگلات کی زمین کو غیر قانونی قبضے میں جاتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر کے رکھیں؟۔ ایم جی نریگا سابق یو پی اے کی مرکزی کی جانب سے دیہی علاقوں کو ترقی اور روزگار کی فراہمی کے حوالے سے ایک انقلابی سکیم تھی جس کی عالمی سطح پر بھی پزیرائی ہوئی ہے تاہم یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جموں وکشمیر خاص کر وادی کے کونے کونے میں یہ سکیم متعلقہ محکمہ کے ملازمین اور افسران وانجینئروں کے لئے سونے کی کان ثابت ہوئی ہے اور چپراسی سے لے کر بلاک ڈیولپمنٹ افسران تک کمیشن کا ایک ریٹ فکس ہے جس کے تحت ایم جی نریگا کا کام کرنے والے ٹھیکیداروں سے کمیشن وصول کیا جاتا ہے۔ تعلیمی شعبے میں سرکاری سکولوں کی کارکردگی بے احتسابی کی ایک زندہ وجاوید مثال ہے۔ سرکاری سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ نے اپنے بچوں کو نجی سکولوں میں حصول تعلیم کے لئے داخل کرا لیا ہے جس کے نتیجہ میں سرکاری سکولوں کے اندر تعلیم کا معیار ہر گزرتے دن کے ساتھ گرتا ہی جا رہا ہے۔ کیا متعلقہ محکمہ جات کے حکام کے لئے ضروری نہیں کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین کو احتساب کے دائرے میں لانے کی غرض سے اسی طرح کے احکامات جاری کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو بہتر کرنے کی سعی وکوشش کریں۔ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے متعدد بلکہ کم وبیش سبھی محکمہ جات میں کام کرنے والے ملازمین کے حوالے سے اس طرح کے احکامات صادر کئے جانے کی ضرورت ہے تاکہ ہر محکمہ کے کام کاج اور کارکردگی کو بہتر کیا جا سکے اور ہاں اس دوران یہ بات بھی ضروری ہے کہ جو سرکاری مال زمین لگن اور تندہی سے اپنا کام کاج کرتے ہوں ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی بھی ضرورت ہے تب جا کر سرکاری دفاتر میں ورک کلچر کو بہتر بنایا جا سکتا ہے اور عام لوگوں کو انتظامی سطح پر درپیش مشکلات کو کم کیا جا سکتا ہے۔

بچہ مزدوری: بے فکر سماج اور سرکار

تحریر
ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بچپن انسانی زندگی کا سب سے حسین پل ہوتا ہے، جس کی یاد ہمیشہ ستاتی ہے۔ نہ کسی بات کی فکر نہ ہی کوئی ذمہ داری۔ بس ہر وقت اپنی مستی میں کھوئے رہنا، کھیلنا کودنا اور پڑھنا، لیکن سبھی کا بچپن ایسا ہو یہ ضروری تو نہیں۔ دنیا بھر میں **21.5** کروڑ بچے ایسے ہیں جن کی عمر **14** سال سے کم ہے اور ان کا وقت کاپی کتابوں اور دوستوں کے بیچ نہیں بلکہ ہوٹلوں، گھروں، کارخانوں، صنعتوں، کھیت کھلیانوں برتنوں اور اوزاروں کے بیچ گزرتا ہے۔ بچوں کے ذریعہ سب سے زیادہ سامان بھارت، بنگلہ دیش اور فلپائن میں بنائے جاتے ہیں۔ دنیا کے کچھ ممالک میں مزدوری کیلئے عمر مقرر نہیں ہے تو کچھ نے خطرناک کاموں کی فہرست نہیں بتائی ہے۔ بچہ مزدوری دنیا بھر میں ایک اہم مسئلہ ہے۔

اس کے نام پر بچوں کے ساتھ کیا کیا نہیں ہوتا اور ان سے کیا کیا نہیں کرایا جاتا۔ **1991** کی مردم شماری کے مطابق بھارت میں بچہ مزدوری کا آنکڑا **11.3** ملین تھا۔ **2001** میں یہ تعداد **12.67** ملین تک پہنچ گئی۔ بچوں کیلئے کام کرنے والی این جی او کے مطابق **50.2** فیصد ایسے بچے ہیں جو ہفتہ میں ساتوں دن کام کرتے ہیں۔ **53.22** فیصد معصوم جنسی استحصال کا شکار ہو رہے ہیں۔ **50** فیصد خطرناک حالات میں کام کرتے ہیں۔ ان کی زندگی غلاموں سے بھی بدتر ہے۔ ان سے دن رات کام لیا جاتا ہے اور مزدوری بھی نہیں دی جاتی۔ الٹے کام نہ کرنے پر انہیں جسمانی تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ آج **12** ملین بچے مزدوری میں لگے ہوئے ہیں۔ ان میں قریب ایک تہائی لڑکیاں ہیں۔ ویسے بچہ مزدوری کے ایک الگ الگ اعداد و شمار ملتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ تمام طرح کے قوانین موجود ہونے کے باوجود دنیا بھر میں **17** کروڑ بچے کام پر جا رہے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر کا تعلق ایشیائی ممالک سے ہے۔ خاص طور پر بھارت کے سامنے یہ مسئلہ پہلے سے زیادہ بھیانک شکل میں کھڑا ہے۔

جب بھی بچوں کے حقوں سے متعلق بات ہوتی ہے، بہانے بنائے جانے لگتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو تعلیم کا حق دینے کیلئے گوپال کرشن گوکھلے نے **1911** میں امپیریل ودھان پریشد میں بل پیش کیا تھا۔ یہ بل جبکہ چھوٹے لڑکوں تک محدود تھا لیکن پھر بھی پاس نہیں ہو سکا تھا۔ مہاراجہ دربھنگا جیسے ہندوستانی ممبران نے سخت اعتراض جتاتے ہوئے پوچھا تھا کہ اگر گاؤں کے سارے لڑکے اسکول میں پڑھنے لگیں گے تو ہمارے کھیتوں میں مزدوری کون کرے گا؟ یہ ذہنیت آج بھی موجود ہے۔ **1986** میں جب پارلیمنٹ نے قانون بنایا کہ **18** سال سے کم عمر کے بچوں سے مزدوری نہیں کرائی جا سکتی ہے، تب بھی یہ سوال اٹھا تھا کہ غریب خاندانوں کیلئے مشکل ہو جائے گی۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ جو غریب ہیں، وہ روزی روٹی میں الجھے رہیں۔ اس سے باہر نکل کر انہیں کچھ سوچنے کا موقع نہ ملے اور نہ ہی ان کا دیش کے کسی معاملے سے کوئی سروکار ہو۔ سوائے ووٹ دینے کے۔ پہلے تو ان کے ووٹ بھی دوسرے ہی ڈال دیتے تھے۔ کیا سرکار کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ بچوں کو پڑھنے، کھانے کی سہولت فراہم کرے تاکہ انہیں مزدوری کرنے کی نوبت نہ آئے۔

لازمی تعلیم کا قانون بننے کے پیچھے سپریم کورٹ میں چلے کئی مقدمے، مختلف تحقیقی رپورٹیں اور سیکڑوں سماجی وفلاحی تنظیموں کی محنت وکوششوں سے بنی سیاسی ہم خیالی کا زور تھا۔ **6** سے **14** برس کے ہر بچے کو تعلیم کا بنیادی حق دلانے والے اس قانون کی بڑی خاصیت یہ تھی کہ اس کے دائرے میں چھوٹی لڑکیاں شامل تھیں۔ اسی کے سہارے وزیر اعظم نریندر مودی کو بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھائی اسکیم لانچ کرنے کا موقع ملا۔ جبکہ پسماندہ وحاشیہ پر رہنے والے طبقات کو یہ سبق پڑھایا جاتا رہا ہے کہ لڑکی کو پیدائش کے بعد سے ہی گھر کے ماحول میں ہاتھ بٹانے کی تربیت دی جائے۔ یہ تہذیب کا تقاضہ ہے۔ سات آٹھ سال کی بچی گھر کی صاف صفائی، کھانا بنانے جیسے روزمرہ کے کاموں کے علاوہ اس کام میں بھی داخل ہو چکی ہوتی ہے جو ذات کے لحاظ سے اس کے خاندان میں ہوتا آیا ہے۔ اس لڑکی کو اسکول بھیجنے والا اور اسکول میں اس کی پڑھائی کے معیار کو ماپنے کی کوشش کرنے والا قانون ایک خواب جیسا تھا۔ اس خواب کے حقیقت ہونے میں تہذیبی کانٹے اور سرکاری چٹانیں پہلے ہی حائل تھیں، اب نئے بچہ مزدوری قانون نے اس کے خواب کو کئی دہائی آگے کھسکا دیا ہے۔ ترقی کی اصطلاح میں جسے آگے بڑھنا کہتے ہیں۔ اس نئے قانون سے اس کا ٹھیک الٹا ہوا ہے۔

بچہ مزدوری قانون میں **2012** میں بھی کچھ نرمی کی گئی تھی۔ **2016** میں اس قانون کو اور نرم بنا دیا گیا۔ اس وقت کے لیبر اور روزگار وزیر بنڈارو دتاتریہ نے بچہ مزدوری ترمیمی بل **2016** کو تاریخی ومیل کا پتھر بتایا تھا۔ ان کے مطابق اس کا مقصد بچہ مزدوری کو پوری طرح ختم کرنا تھا۔ اس بل میں **14** سال سے کم عمر کے بچوں کیلئے خاندان سے جڑے کاموں کو چھوڑ کر مختلف زمروں میں کام کرنے پر مکمل روک لگانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب کوئی قانون زمین سے جڑا ہوتا ہے تبھی ٹکتا ہے اور لوگوں کو انصاف دیتا ہے۔ اسے تعلیم کا حق قانون **2009** سے بھی جوڑا گیا۔ نیا بل کہتا ہے کہ کوئی بھی بچہ کسی کام میں نہیں لگایا جائے گا لیکن جب بچہ اپنے اہل خانہ یا اہل خانہ کے روزگار میں مدد کر رہا ہو، اسکول کے بعد کے وقت میں یا چھٹیوں میں اور روزگار خطرناک نہیں ہے تو یہ قانون لاگو نہیں ہوگا۔ بنڈارو دتاتریہ کی دلیل تھی کہ خاندانی کاروبار میں مالک۔ مزدور کا تعلق نہیں ہوتا۔ یہ بڑی عام بات لگتی ہے کہ بچے گھر کے کاموں میں مدد کریں۔ سوال یہ ہے کہ بچے اسکول کے بعد یا چھٹیوں میں کام کریں گے تو سیر وتفریح کب کریں گے؟ پڑھیں گے کب؟ کھیلیں گے کب؟ کیا ان کی ذہنی ترقی کیلئے یہ ٹھیک رہے گا؟ کیا ان کے نازک جسم پر کسی بھی طرح کی مزدوری کا بوجھ لادنا صحیح ہوگا؟ اور یہ کون طے کرے گا یا نگرانی کرے گا کہ بچہ خاندان کے کام میں مدد کر رہا ہے؟ یا وہ اپنے والدین کا قرض چکانے کیلئے بندھوا مزدور بن گیا ہے۔

بچہ مزدور بل **2016** میں خطرناک صنعتوں کی تعداد **83** سے کم کر کے **3** کر دی گئی ہے۔ اب صرف کان کنی، آگ پکڑنے والی اشیا، اور دھماکہ خیز مواد کو ہی خطرناک مانا گیا ہے تو کیا زری، پلاسٹک، چوڑی بنانے کا کام، کپڑے، قالین بنانے کے کام، دکان، فیکٹری، کھیت کھلیان میں کیڑے مارنے والی دواؤں اور کیمیکل کے بیچ کام کرنا بچوں کیلئے محفوظ ہے۔ کیا بیٹری بنانا، رنگائی پتائی، اینٹ بھٹے میں کام کیا ان کیلئے ٹھیک ہے؟ کیا کوڑا چننا یا ڈھونا ان کی صحت کیلئے صحیح ہے؟ فلم ٹی وی سیریل اور اشتہارات میں آرٹسٹ کے طور پر کام کرنے سے بچوں میں کیا ذہنی تناؤ پیدا نہیں ہوتا؟ کیا یہ ان کی ذہنی نشو ونما کیلئے ٹھیک ہے؟ کچھ لوگوں کی زندگی ٹریفک سگنل پر کتاب، اخبار، پھول، کھلونے، موبائل چارجر بیچ کر چلتی ہے تو کیا ان کے بچوں کو ٹریفک سگنلس پر سامان بیچنے کی اجازت ہوگی؟

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101

خاندانوں کو ان کی اپنی دستیاب خالی زمین پر نئے مکانات تعمیر کرنے کے لیے فراہم کی جانے والی مالی امداد کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقو ں کی طرف سے مختلف شراکت کے ساتھ تعمیر کیے جانے والے مکانات کے مالک ہونے کیلئے ای ڈبلیو ایس مستفیدین کو مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ آئی ایس ایس کے علاوہ مختلف عمودی حصوں کے تحت مکان کی تعمیر کی لاگت مرکزی وزارت اور ریاست/ آئی ٹی/ یو ایل بی کے درمیان بانٹ دی جائے گی اور اہل استفادہ کنندگان کی نشاندہی کی جائے گی۔ اسکیم کے تحت ریاست/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کا حصہ لازمی ہوگا۔ جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لیے شیئرنگ پیٹرن 10:90 ہوگا اور دیگر ریاستوں کے لیے شیئرنگ پیٹرن 40:6 ہوگا۔ بغیر مقننہ کے UTs کے لیے، جیسے لداخ، مرکزی اور ریاستی اشتراک کا پیٹرن 0:100 ہوگا۔ اس کے تحت، 1.80 لاکھ روپے تک کی مرکزی امداد اہل مستفیدین کو 5 سال قسطوں میں دی جائے گی۔ کابینہ کی منظوری سے تمام بے گھر اور خستہ حال اور کچے گھروں میں رہنے والے لوگوں کو تمام بنیادی سہولیات کے ساتھ اچھے معیار کے محفوظ اور محفوظ گھر بنانے میں سہولت ملے گی۔ یہ استفادہ کنندگان کی حفاظت، حفظان صحت اور سماجی شمولیت کو یقینی بنائے گا۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم مودی نے 15 اگست 2023 کو لال قلعہ کی فصیل سے یوم آزادی کے موقع پر اپنی تقریر میں اعلان کیا تھا کہ حکومت چند آنے والے سالوں کیلئے ایک نئی اسکیم لے کر آئے گی تا کہ کمزور طبقے اور متوسط طبقے کے خاندانوں کو فائدہ پہنچایا جا سکے۔

102

ملی ٹنٹوں نے فرار ہونے کی کوشش کی اور فورسز پر فائرنگ کی۔ فائرنگ کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز نے بھی مورچہ زن ہو کر جوابی کارروائی کی اور طرفین کے مابین گولیوں کا تبادلہ شروع ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ فائرنگ کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز کی اضافی نفری علاقے کی جانب روانہ کی گئی اور پورے علاقے کو سیل کر کے ملی ٹنٹوں کے فرار ہونے کے تمام راستوں کو بند کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ابتدائی فائرنگ میں فوج کے دو اہلکار زخمی ہو گئے جن کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ پولیس اور سیکورٹی فورسز کی ایک ٹیم نے مخصوص اطلاعات پر اہلان کوکرناگ میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع کی۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی مشترکہ ٹیم مشتبہ علاقے کی طرف پہنچی، چھپے ہوئے عسکریت پسندوں نے مشترکہ پارٹی پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک تصادم شروع ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی فائرنگ کے نتیجے میں دو فوجی اہلکار زخمی ہو گئے جن کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا جبکہ علاقے میں جھڑپ جاری ہے۔

103

پی آئی نیوز کے مطابق وسطی ضلع بڈگام کے خانصاحب پھر ستوار کے علاقے میں اس وقت خوف و دہشت کا ماحول پھیل گیا جب PB31Po142 شلنار اور پھر ستوار کے درمیان ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر الٹ گئی جسکے نتیجے میں ٹاٹا موبائل میں سوار عبدالمجید، خورشید احمد، ارشاد احمد، عرفان احمد، غلام نبی لون، غلام محمد بٹ، شبیر احمد، الطاف جنجو، علی محمد لون، سمیر احمد، شاہد احمد زخمی ہوئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی آس پاس رہنے والے لوگ جائے موقع پر پہنچ گئے امدادی کارروائی شروع کردی اور زخمیوں کو قریبی اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے آٹھ مزدوروں کو مزید علاج کے لئے سرینگر منتقل کیا۔ ادھر مقامی لوگوں نے حادثے پر تشویش کرتے ہوئے کہا یہ علاقہ ضلع او رصوبائی انتظامیہ کی نظروں سے اوجھل ہے جو دہائیوں پہلے سڑک تعمیر کی گئی تھی جو کھنڈروں میں تبدیل ہوئی ہے اس علاقے میں ٹرانسپورٹ کی کوئی سہولیات نہیں لوگ ٹرکوں ٹاٹا موبائلوں کا استعمال کر کے مریضوں کو چارپائیوں پر بٹھا کر اسپتال پہنچایا جاتا ہے بار بار انتظامیہ سے سڑک کی تعمیر مرمت اور بجلی کشیدگی کے بارے میں عرضی پیش کی تاہم یقین دہانیوں کے بغیر اور کچھ بھی حاصل نہیں ہوا۔ علاقے کے لوگوں نے جموں و کشمیر کے ایل جی منوج سنہا سے مطالبہ کیا کہ ذاتی طور پر اس علاقے میں سڑکوں کی تعمیر اور بجلی کی دستیابی کو یقینی بنانے کی خاطر انتظامیہ کو تلقین کرے تاکہ لوگوں کو جن مسائب سے گزرنا پڑ رہا ہے انہیں اسے چھٹکارا مل سکے۔

104

پی) لے کر آئی ہے جو چیلنجوں سے نمٹائے گا اور اس شعبے کو خطے میں تصور کردہ خوشحال دیرپا زرعی معیشت میں تبدیل کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کا مقصد پیداوار، پیداواری صلاحیت، نمو، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور دیگر چیزوں میں اضافہ کرنا ہے جس سے ریاستی جی ڈی پی میں زرعی شعبے کا حصہ دوگنا ہو جائے گا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) سے 13 لاکھ کسان کنبوں کی آمدنی میں اضافہ کرے گا اور تقریباً 3 لاکھ کسانوں کو روزگار کے مواقع اور 2.5 لاکھ کسانوں کو ہنرمندی کے مواقع فراہم ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ زعفران، مشک بدجی چاول، سیب، اخروٹ جیسی مختلف مصنوعات میں جموں و کشمیر کو ملک کے دیگر حصوں پر تقابلی برتری حاصل ہے اور اس کی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لانا جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے مقاصد میں سے ایک ہے۔ اٹل ڈولو نے کہا کہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کی سب سے بڑی کامیابیوں میں سے ایک زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں نوجوان نسل کا بڑھتا ہوا اعتماد ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو نوجوان زراعت سے دور ہو رہے تھے ان میں اس شعبے میں نئی دلچسپی پیدا ہوئی ہے اور بہت کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں نے نہ صرف اپنے لئے روزگار کے مواقع پیدا کئے ہیں بلکہ بڑی تعداد میں لوگوں کو روزگار کے مواقع بھی فراہم کئے ہیں اور انہیں جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) میں شامل ہونے کی ترغیب دی ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) ایک ایسا ماحولیاتی نظام فراہم کرتا ہے جہاں ایک کسان کو معلومات، علم اور تعلیم حاصل ہوتی ہے جس سے اس کا اعتماد بڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایکو سسٹم کسانوں، محکمہ زراعت اور یونیورسٹی کے انضمام سے وجود میں آیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایچ اے ڈی پی مشترکہ کوششوں اور جموں و کشمیر کے کسانوں کے لئے حقیقی آمدنی اور ذریعہ معاش کی ترقی کو آگے بڑھانے کے لئے مشترکہ عزم کی علامت ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) میں ماحولیاتی نظام کی خدمات اور حیاتیاتی تنوع کی بحالی اور دیرپا استعمال پر زور دیا جا رہا ہے تاکہ خوراک، فیڈ اور صنعت کے لئے حیاتیاتی وسائل کو موثر طریقے سے استعمال کیا جا سکے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے کسانوں کو بہترین بنانے کے لئے جموں و کشمیر حکومت کی طرف سے اٹھائے جانے والے مختلف کلیدی مداخلتوں اور ضروری اقدامات کا بھی اشتراک کیا۔ انہوں نے کسان خدمت گھروں کو ایچ اے ڈی پی کی ایک اور بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ون سٹاپ سروس سینٹر کے طور پر کام کریں گے جو ہماری کسان کمیونٹی کو ان پٹ کی فراہمی سے لے کر مارکیٹنگ اور تکنیکی مدد تک جامع مدد فراہم کریں گے۔ چیف سیکرٹری نے اپنے خطاب میں ترقی پسند کسانوں، کاشتکاروں اور تمام شراکت داروں کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے یہ بھی تجویز کیا کہ کسانوں کی کامیابی کی داستانوں کو دستاویزی شکل دی جانی چاہئے تاکہ زیادہ سے زیادہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) میں شامل ہوں اور جموں و کشمیر یوٹی کی معیشت کو فروغ دینے کے لئے کاروباری بنیں۔ انہوں نے کہا کہ پروجیکٹ مینجمنٹ اور دیگر شراکت داروں کو معلومات فراہم کرنے کے لئے ایک مضبوط نگرانی اور تشخیص کا انتظام موجود ہے تاکہ یہ سمجھا جا سکے کہ کس طرح اور کس عمل کے ذریعے ان پٹ آؤٹ پٹ میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس تبدیلی کے عمل میں کون سے مسائل اہم ہیں اور تاثیر کو بڑھانے کے لئے کیا کارروائی ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایچ اے ڈی پی جیسے منفرد اقدامات کسانوں کی فلاح و بہبود کے لئے یوٹی انتظامیہ کے عزم اور ان کی زندگیوں میں خوشحالی لانے کے لئے نئی راہیں تلاش کرنے کے ہمارے عزم کا ثبوت ہیں۔

105

کانگریس این سی اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کو ہدف تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا یہ تینوں پارٹیاں عوام کو گمراہ کرنے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی ہے۔ پہلے ہڑتال بائیکاٹ کی سیاست کی آڑ میں اقتدار کے مزے لیا کرتی تھی اب عوام کو کئی طرح کے نعروں سے گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کانگریس کو ہدف تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا 370-35A کو ہٹانے کی برسی پر کانگریس نے کالے کپڑے پہن کر جموں میں اس فیصلے کے خلاف احتجاج کیا۔ ہم کانگریس سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ وہ 370-35A کے بارے میں اپنی وضاحت سامنے لائے کہ وہ ملک کے ساتھ ہے یا جموں و کشمیر کے لوگوں کو گمراہ کرنے کی پالیسی اپنائے ہوئے ہے۔ ترن چگ نے کہا کہ ان تینوں پارٹیوں کو اب الیکشن لڑنے کے سلسلے میں ڈر اور خوف محسوس ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این سی کے راجکمار اور مفتی خاندان کی راجکماری کو پارلیمنٹ الیکشن میں رائے دہندگان نے اپنے غیض و غضب کا نشانہ بنایا۔ اب اسمبلی الیکشن میں شرکت نہ کرنے کے لئے حیلے اور بہانے تلاش کئے جاتے ہے۔ 370-35A کو خاتمہ حقیقت ہے یہ اب دوبارہ بحال نہیں ہوگا۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر اور عمر عبداللہ جو خواب دیکھ رہے ہیں وہ حقیقت میں تبدیل ہونے والے نہیں ملک کی سب سے بڑی عدالت مرکزی حکومت کے فیصلے کی تصدیق کی اسے بڑی عدالت اور کوئی نہیں ہے دوسری بار بھی نظر ثانی کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا جب وہاں سے کچھ نہیں ملا تو وقف بورڈ کی ترمیمی بل کا سہارا لینے لگے پچھلے دس برسوں سے ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی نے جو سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کا وشواس نعرہ دیا اس سے جموں و کشمیر کے لوگوں کو بھی مستفید ہونے کا موقع ملا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے جموں و کشمیر میں جو کام کئے ہے وہ روز روشن کی طرح عیاں ہے جب بھی اسمبلی الیکشن ہونگے پارٹی میدان عمل میں کود پڑے گی اور واضح اکثریت حاصل کرنے جموں و کشمیر لوگوں کی خدمت کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ دینگے۔

106

جموں پروفیسر بیچن لال، وائس چانسلر نیشنل یونیورسٹی آف جرنلزم اینڈ کمیونیکیشن، بھوپال، مدھیہ پردیش پروفیسر (ڈاکٹر) کے جی سریش، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن جموں کے علاقائی ڈائریکٹر ڈاکٹر دلیپ کمار اور سینئر صحافی مہندر تیواری بھی موجود تھے۔

107

ریاسی ویشال پال مہاجن اور مہلوک شیری وجے کمار کے اہل خانہ بھی راج بھون میں موجود تھے۔

108

تعلیمی ادارے صبح 10 سے شام 4 بجے تک کھلے رہیں گے۔ حکمنامہ میں کہا گیا ہے کہ کشمیر صوبے میں سرکاری اور تسلیم شدہ پرائیویٹ اسکولوں کیلئے نئے اسکولوں کا وقت 12 اگست سے نافذ العمل ہوگا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ وادی کشمیر میں شدید گرمی کی لہر کو دیکھتے ہوئے محکمہ اسکولی تعلیم نے وادی کے تمام اسکولوں میں صبح 8 بجے سے دن کے ایک بجے تک تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھنے کا اعلان کیا تھا۔

109

چاروں ملی ٹنٹوں میں سے ہر ایک کی گرفتاری کیلئے قابل عمل معلومات کیلئے 5 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ پولیس نے ایکس پر چاروں کے خاکے جاری کرتے ہوئے لکھا کہ جو بھی کوئی ان کے بارے میں اطلاع دے گا اس کو معقول انعام دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ پولیس نے ان علاقوں کے لوگوں اور مسافروں پر زور دے رہے ہیں کہ وہ چوکس رہیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع دیں۔ پولیس نے 4 ملی ٹنٹوں کے خاکے جاری کیے جنہیں آخری بار ملہار، بنی اور سیوجدھر کے ڈھوک میں دیکھا گیا تھا اور کہا کہ قابل عمل معلومات پر ہر دہشت گرد پر 5 لاکھ روپے کا انعام دیا جائے گا۔ اس سے قبل بھی ڈوڈہ میں دو حملوں میں ملوث چار عسکریت پسندوں کے خاکے بھی جاری کیے تھے اور ان کی گرفتاری کی اطلاع دینے پر ہر ایک پر 20 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ 8 جولائی کو سرحدی ضلع کٹھوعہ میں عسکریت پسندوں کے گھات لگا کر کیے گئے حملے میں فوج کے پانچ جوان ہلاک اور پانچ زخمی ہو گئے تھے۔

110

جارہے ہے اس کا نام ونشان بھی گرمائی دارالخلافہ سرینگر میں کہیں دکھائی نہیں دے رہا۔ 21 ویں صدی میں مسافر بردار گاڑیوں کے ڈرائیور کنڈیکٹر کھلے عام قانون کی دھجیاں اڑا رہے ہے اور متعلقہ ادارے ان کا بال تک بیکا نہیں کر سکتے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق کشمیر وادی میں رواں برس کے 8 ماہ وہ دنوں کے دوران دو سو پچاس سے زیادہ ٹریفک حادثات رونما ہوئے ہیں سے 25 افراد کی جانیں ضائع ہوئی اور چار سو سے زیادہ ان حادثات میں معذور ہوگئیں۔ ٹریفک حادثات کی عام وجہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا جا رہا ہے اگرچہ حقیقت بھی ہے تاہم یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ گرمائی دارالخلافہ سرینگر کے علاوہ تمام بڑے شہروں قصبوں میں مسافر بردار گاڑیوں میں سترکی دہائی کی طرح اب بھی اوورلوڈنگ ہو رہی ہے مسافروں کو گاڑیوں کے چھتوں پر بیٹھنے پر مجبور کیا جاتا ہے خواتین کے لئے جو نشستیں مسافر بردار گاڑیاں مختص کی گئی ہے ان پر کی عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے جسمانی طور ناخیز افراد بھی اسی پریشانیوں میں مبتلا ہے کہ انہیں مسافر گاڑیوں میں سیٹیں الرٹ نہیں کی جاتی ہے۔ وادی کشمیر کے بڑے شہروں قصبوں میں جو ٹریفک سنگنل نصب کئے گئے وہ بیکار ہے فٹ پاتھ چائے چھولے، پوری مٹھائیاں پھل فروٹ فروخت اور دوسری اشیاء فروخت کرنے والوں نے اپنی تحویل میں لی ہے۔ گنجان آبادی والے علاقوں یا بڑے اسپتالوں کے باہر ٹاٹا سومو تویرا آٹو رکشا چلانے والوں نے سڑکوں کو اڈوں میں تبدیل کر دیا ہے۔ ٹریفک قوانین کی ٹریفک محکمے سے وابستہ لوگ ہی دھجیاں اڑا رہے ہیں اور لوگوں کو اس قدر مجبور کیا جا رہا ہے کہ وہ خلاف ورزی کے ساتھ تعاون کرے۔ کوئی بھی مسافر بردار گاڑی اس وقت تک سٹاف سے ایک قدم نہیں بڑھتی جب تک نہ اسیں اور لوڈ ہو جائے باہار مسافروں اور ڈرائیوروں کے درمیان جھگڑے ہو رہے ہے شہر سرینگر کے تمام فٹ پاتھ پیدل چلنے والوں کے لئے شجر ممنوعہ ہے حالانکہ سمارٹ سٹی کا قیام بھی عمل میں لایا گیا۔ شہر سرینگر کی عظمت رفتہ شان و شوکت بحال کرنے کی بھرپور کوششیں ہو رہی ہے تاہم یہ کوششیں اس وقت بے معنی ثابت ہوتی ہے جب فٹ پاتھ چھاپڑی فروشوں کے قبضے میں ہے عام انسان حیران و پریشان کہ وہ کہاں سے گزرے صورتحال میں ہی ختم نہیں ہو رہی بلکہ ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کرانے کے لئے ضلع انتظامیہ نے خصوصی احکامات صادر کئے کہ بغیر ہلمٹ کے موٹر سائیکل سوکی چلانے والوں کو ایندھن فراہم نہیں کیا جائیگا اس پر عمل نہیں ہو رہی ہے لاکھیں چیک نہیں ہو رہی ہے۔ ٹریفک سگنلوں کی مرمت نہیں کی جاتی تاکہ 21 ویں صدی میں ان سہولیات سے فائدہ اٹھایا جسکے جن کے لئے ان کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ لوگ بھی بے حس اور انتظامیہ بھی غیر سنجیدہ ہے۔ وادی کشمیر میں بالعموم اور شہر سرینگر بالخصوص طلب و طالبات، تاجروں پرائیویٹ دفتروں میں کام کرنے والوں کو ہر دن ٹریفک جام کی وجہ سے لیٹ مارک بھی پڑتا ہے اور گھروں کو بھی بغیر کسی کام کے لوٹنا پڑتا ہے۔ عوامی حلقے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کر رہے ہیں اب ای چالان کا سلسلہ شروع ہوا ہے۔ محکمہ ٹریفک ٹرانسپورٹ اور آئی او کی جانب سے ٹریفک قوانین پر عمل درآمد کرنے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے اقدامات اٹھانے سے قاصر ہے اس کی بنیادی وجہ کیا ہے یہ سمجھ سے بالاتر ہے۔

111

میں لوگوں کو پانی اور بے زبانوں کی پیاس بجھانے کے لئے شرب آب دستیاب نہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق کشمیر وادی کو ہر سال ناگہانی آفت نقصان سے دوچار کر رہی ہے اور پچھلے چھ برسوں سے ژالہ باری بادل پھٹنے آسمانی بجلیاں گرنے سے اربوں روپے مالیت کے سیب دھان کی فصل اور دیگر فصلوں کو نقصان پہنچا۔ رواں برس میں پہلے بارشیں لگاتار جاری رہی جسے ابتدائی طور پر کسان اور باغ مالکان پریشان ہوئے۔ تاہم مئی کے وسط سے رحمت باراں بند ہوا اور جب حرارت میں اضافہ ہونے کا سلسلہ شروع ہوا کسان کئی علاقوں کے کسانوں نے پہلے ہی اریگیشن فلڈ کنٹرول محکمہ کو جانکاری فراہم کی تھی کہ وہ انہیں اس بات سے آگاہ کرے جو پانی یا لفٹ اریگیشن اسکیمیں انہوں نے نصب کی ہے وہ کارآمد ثابت ہوگی۔ محکمے نے پہلے تو ندی نالوں نہروں کی صفائی کرنے میں غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا حالانکہ چیف سیکریٹری نے انہیں فروری کے اوائل میں ہی تاکید کی تھی کہ تمام ندی نالوں کی صفائی کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ دینی چاہئے تاکہ کسان باغ مالکان پریشانیوں کا سامنا نا کرے۔ موسم خشک ہونے کے ساتھ ہی ابتدائی طور پر پلوامہ، اونتی پورہ میں کسان سڑکوں پر آئے اور پھر یہ سلسلہ وادی کے دوسرے علاقوں میں جاری رہا اب نوبت یہ پہنچ گئی ہے کہ سینکڑوں ہیکٹر اراضی پر پھیلی دھان کی پنیری پوری طرح سے سوکھ چکی ہے اب اگر کھیتوں کو سیر اب بھی کیا جائے تو یہ دھان کی پنیری فصل میں تبدیل نہیں ہو سکتی یہ اب گھاس ہے جو مویشی بھی نہیں کھائے گے۔ اس کے ساتھ ہی وادی کے طول ارض میں بالعموم وسطی ضلع گاندربل، بڈگام کے علاوہ شمالی کشمیر کی بارہمولہ، کپوارہ، بانڈی پورہ میں خشک سالی نے جو تباہی و بربادی کی ہے انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہے۔ سینکڑوں کی تعداد میں کسان اپنے کھیتوں پر جا کر خون کے آنسو رو رہے ہیں وہ تان شینہ کے محتاج بن گئے بات یہی ختم نہیں ہوتی سیب کے باغوں کا جو برا حال اس خشک موسم نے کیا اسکی مثال نہیں ملتی تیزی کے ساتھ سیب درختوں سے گر رہے ہے ان کا سائز نہیں بڑھ رہا ہے وہ رنگ نہیں پکڑ رہے ہے اور یہاں بھی باغ مالکان سیب کے تاجروں کو کروڑوں روپے مالیت کے خسارے سے دو چار ہونا پڑ رہا ہے ایک عجیب سی صورتحال بن گئی ہے کہ فصل بھی گئی اور انسان کے وسائل بھی ڈھوب گئے۔ ابھی تک صوبائی انتظامیہ نے زراعت اور باغبانی اور محکمہ مال کو اس طرح کی کوئی ہدایت نہیں کی کہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کرے کسانوں باغ مالکان کا حال دیکھے حکومت کو رپورٹ پیش کرے کہ کتنے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے تاکہ بھرپائی کے بارے میں سوچا جا سکے۔ عوامی حلقوں نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کر رہے ہیں کہ باغ مالکان او رغریبی کی سطح سے نیچے زندگی بسر کرنے والے لوگ معاشی اقتصادی بدحالی کی لپیٹ میں آ گئے ہیں اور انتظامیہ نے ابھی تک ایسے لوگوں کو کسی بھی طرح کا یقین نہیں دیا کہ آیا سرکار ان کی مدد کرے گی یا نہیں۔

112

ان کے ہمراہ کیرالہ کے گورنر عارف محمد خان، وزیر اعلیٰ پنارائی وجین اور مرکزی وزیر مملکت برائے سیاحت سریش گوپی بھی موجود تھے۔ وزیر اعظم مودی نے کلپٹہ میں لینڈ سلائیڈنگ سے تباہ ہونے والے چار گاؤں کا فضائی معائنہ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے ریلیف کیمپوں اور اسپتالوں میں داخل مریضوں سے بھی ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے جائزہ میٹنگ بھی منعقد کی جس میں وزیر اعلیٰ، گورنر کے علاوہ ریاست کے سینئر افسران بھی شرکت کی۔ جائزہ میٹنگ کے بعد وزیر اعظم مودی نئی دہلی واپس آئیں۔ خیال رہے کہ مرکزی حکومت نے ریاست کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کیلئے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔ یہ کمیٹی گزشتہ دو دنوں سے وایناڈ میں ہے اور ہفتہ کو اپنا دورہ مکمل کرے گی۔ اس کے بعد وہ نقصانات کی رپورٹ دے گا۔

113

سب انسپکٹر ٹیم کی مدد سے مسلسل پوچھ گچھ شواہد کی جانچ اور تکنیکی ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور 4 ملزمان کی شناخت کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ گرفتار ملزمان میں غلام محی الدین گنائی ولد مرحوم غلام نبی، فاطمہ بیگم زوجہ غلام محی الدین گنائی، روبینہ بانو دختر غلام محی الدین گنائی اور عادل احمد گنائی ولد غلام محی الدین گنائی ساکنان گنڈبل پٹن، ضلع بارہمولہ شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزمان سے تفتیش میں انکشاف ہوا کہ ملزمان نے یکم اگست 2024 کو مقتول ناصر احمد گنائی کو قتل کرنے کی سازش رچی۔ ملزمان نے دوپٹہ کے ذریعے گلا دبا کر ناصر کو قتل کیا اور بعد ازاں اسکی لاش کو پل کے نیچے پھینک دیا۔ ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور وہ اس وقت پولیس کی تحویل میں ہیں۔ پولیس ٹیم نے جرم کا ہتھیار (دوپٹہ) اور دیگر اہم شواہد بھی برآمد کر لئے ہیں۔ فوری کیس میں مزید تفتیش جاری ہے۔

114

کہ پیدل چلنے سے دھول اٹھ جاتی ہے جبکہ جب سڑک سے گاڑیاں گزرتی ہے تو پورا علاقہ دھندلا ہو جاتا ہے کیونکہ اڑتی دھول ہماری دکانوں کو لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ اس سے ہماری صحت اور معاش متاثر ہو رہا ہے۔ ایک مقامی دکاندار نے کہا "سڑک کی بدحالی کے باعث صدر اسپتال آنے والوں کو بھی چیلنجز کا سامنا ہے۔ بہت سے لوگ اپنے آپ کو دھول سے بچانے کیلئے اپنے چہروں کو کپڑوں سے ڈھانپتے ہوئے نظر آتے ہیں"۔ گاندربل کے ایک شہری نے اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا "میں صدر اسپتال ایک مریض کو دیکھنے آیا ہوں لیکن اسپتال کے قریب دھول نہ صرف آنے والوں کیلئے بلکہ اندر کے مریضوں کے لیے بھی خطرہ ہے"۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سڑک کا حصہ سری نگر سمارٹ سٹی کے ری ویمپ پروگرام کے تحت ہے اور اس پر شروع کیا گیا کام ابھی تک مکمل نہیں ہوا ہے جس کی وجہ سے سڑک کا حصہ خستہ حال ہے۔

Government of Jammu and Kashmir

Office of the Chief Education Officer Budgam

Landline No: 01951-256722 Fax: 01951-256722 Email Address: [illegible]

Mtr. Haseena Bano,
Sweeper, HSS Hayatpora
R/O Gulshanabad Charaishariеf.

Subject:- Un-authorized/continuous absence from duties and application for resignation w.e.f 02/04/2024

SECOND NOTICE

Whereas, you are working as sweeper in Education Department with posting at Hr. Sec. School Hayatpora and deployment at ZEO Office Ch-Shareif since 03/10/2023

Whereas, on the production of your duty slips, monthly salary has already been released in your favour upto March, 2024 by the Principal HSS Hayatpora.

Whereas, on 02/04/2024, you have voluntarily opted to resign from services on medical grounds, of your free will.

Whereas, in this regard you have also submitted an affidavit dated 02/04/2024 with the submissions that you are leaving/resigning the job of your own will and responsibility, on medical conditions.

Whereas, the Principal HSS Hayatpora as well as ZEO Ch-Shareif have submitted the reports to this office, about your unauthorized/continuous absence from the duties vide communication No. HSS/HS/24/468 dated 06/05/2024 & ZEO/Ch/Estt/24/619 dated 29/04/2024 respectively.

Whereas, a notice was already served to you vide this office No. CEOB/IMW/24/19857-61 dated 01/07/2024 wherein you were given an opportunity to reply the same notice within one week,

Whereas, you failed to submit any reply to the said notice, till date.

Now, before taking action/steps for accepting you resignation, in the backdrop of your written request dated 02/04/2024, one last chance/opportunity is given to you, to reply this notice within 01 week, failing which, it will be presumed that you have nothing to say in your defense and that you are willing to resign from services, of your own free will, wherein further necessary action will be taken for the acceptance of your resignation under relevant provisions of Service rules/norms governing the field, without serving further notice henceforth.

DIPK-4454/24 (Dtd. 09-08-2024)

Sd/- CEO Budgam

ZONAL EDUCATION OFFICER SINGHPORA PATTAN

AUCTION NOTICE

****

For and on behalf of Lt. Governor of Union Territory J&K, it is notified for the information of the General Public that Damaged Old Building (Single Story) School Buildings at Govt. Boys Middle School Habak Tangoo Zone Singhpora Pattan will be auctioned as per the Government Order No:774-Edu of 2017 Dated:12-10-2017 by the Committee constituted for survey and auctioning of dilapidated School Buildings and other stock related items by Chief Education Officer Baramulla vide his order no:CEO/Bla/Plg/14420-24 Dated:27-06-2024. The bidders can submit EMD for auction by or before 16/08/2024 with cash demand draft/ bankers cheque at J&K Bank Amount Rs. 2000/- (Two Thousand Rupees Only) . Forms and Condition document can be had from the Office chambers of Zonal Education Officer Singhpora Pattan on working day. Auction will be held in school premises and will start at 11;00 am on 17/08/2024 for any further details and queries contact the Office of the Zonal Education Officer Singhpora Pattan.

S.No	Description	Specifications	%age(X)	% in position	Category	Plenth area rate:per Sq. Feet:- for building(schedule 01/01/2018)	Net Plint Area Rate
1	U/G Foundation	Nil	10	0%	Nil	0	0
2	Plinth	Nil	6	0%	Nil	0	0
3	Superstructure	Burnt Brick in mixed clay cement mortar	15	80%	C	1440	172.8
4	Doors/Windows	Ordinary Timber	13	80%	C	1440	149.76
5	Flooring	Damaged Cement Concrete	7	0%	Nil	0	0.00
6	Ceiling	Ordinary wood/Play	10	45.0%	D	1263	56.83
7	Roofing	Ordinary CGI sheeting	33	70%	D	1263	291.75
8	External Finish	Nil	1.5	0%	0	0	0
9	Internal Finishing	Nil	4.5	0%	0	0	0
	Analysed Plinth Area rate: (A)=						671.14
	Cost of Structure for Plinth Area of 670.89 Sft X Rs. 482.47 Per Sft(INR)						450261.1
	Total Cost of Structure=						450261.1
	D/d deprecation for approximately 40 years Age (39)% as per local enquiry @1% per year :						175601.8
	Net Total Cost of structure: =						274659.2
	Saving Value @ 25% of Total Cost of Structure: =						68664.8

(Salvage value= (INR) 68665.00)

The Terms and Conditions of the auction notice are as under:-

1. **Each Bidder Must deposit earnest money of Rs 2000/- (Two Thousand Only) as given above in the shape of CDR/FDR from any Nationalized Bank/Scheduled Bank Pledged to the Zonal Education Officer Singhpora Pattan . Earnest Money deposited (EMD) in the form of a CDR should reach this office before 16/08/2024.**

DIPK-4501/24 (Dtd. 10-08-2024)

Sd/- ZEO Singhpora Pattan

Union Territory of Jammu & Kashmir,

Office of the Executive Engineer R&B Division Lolab

Fresh NIT No.16-Lolab/1415-23of2024-25 e-tendering DATED: -09-08-2024

For & on behalf of Lieutenant Governor of J&K Union Territory, e-tenders (in single cover system) are invited on item rate basis from approved and eligible Contractors registered with Union Territory J&K Govt. CPWD ,Railways and other state/Central Governments for the followings works:-

S. No	Name of Work	Estd. Cost	Cost	E/M	Time	T&D	Class	MH
01	CONSTRUCTION OF ELEMENTARY BUILDING LESS PRIMARY SCHOOL AT PS DAR MOHALLA MACHIL (MACHIL) DISTT KUPWARA	41.60	1100/-	83,200/-	60 days	20-08-2024	A & B	PAB
02	CONSTRUCTION OF ELEMENTARY BUILDING LESS PRIMARY SCHOOL AT PS SHREEN KARIE (MACHIL) DISTT KUPWARA	41.60	1100/-	83,200/-	60 days	20-08-2024	A & B	PAB
03	CONSTRUCTION OF ELEMENTARY BUILDING LESS PRIMARY SCHOOL AT PS JABDA (KALAROOSE) DISTT KUPWARA	41.46	1100/-	82,950/-	60 days	20-08-2024	A & B	PAB
04	CONSTRUCTION OF SR. SECONDARY BOYS TOILET AT HS RING BALA MACHIL DISTT KUPWARA.	2.07	200/-	4,200/-	15 days	20-08-2024	D	PAB

Position of funds : Demanded

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

01.	Date of issue of Tender Notice	09-08-2024
02.	Period of downloading of bidding documents	From 09-08-2024 to 19-08-2024
03.	Bid submission start date	09-08-2024from (04.00P.M)
04.	Bid submission end date	19-08-2024up to (04.00P.M)
05.	Date & time of opening Bids (on line)	20-08-2024(10:00A.M) in the Office of the Executive Engineer RnB Division Lolab

Terms and Conditions :-

The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefully before uploading softcopy any short fall found in the soft copy the tender shall be rejected.

a. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape Treasury Challan (Under Account Head 0059) (Treasury Challan) must be writen the Name of Work Or NIT No. with Sr. No of NIT, Name of Contractor) in favour of Executive Engineer R&B Division Lolab (tender inviting authority) and Earnest money /Bid security in shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer R&B Division Lolab (CDR/FDR shall be valid from date between the bid submission start date and the Bid Submission End date) .

b. The Successful Bidder has to produce an amount equal to 5% performance security deposit of the allotted cost. The same shall be released after successful completion of the defect liability Period of the work. The EMD of 2% successful bidders shall be released after receipt of 5% Performance Security

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Lolab.

DIPK-4533/23
Dtd. 10-08-2024

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER RURAL ENGINEERING WING SRINAGAR

NOTICE EINVITING TENDERS

E-NIT No: 11/2024-25 DATED:09 -08-2024

SINGLE COVER SYSTEM

For and on behalf of the Lt. Governor of UTJ&K, e- tenders(in single cover system)are invited on PERCENTAGE BASIS from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt.,CPWD,Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Block	Advt. Cost	T.F	Time	Class	EMD	MH	Type
1.	Fencing of playfield land jalaldin shah and otherside at lasjan B	Block:Srinagar Pyt Halqa: lasjan B	3.00	300/	45Days	DEE/OTHERS	3% of Adv. cost	DDC	HALQA LEVEL
2.	Const of concrete path BWO filling and concreting and other misc. works at GMS lasjan B	Block:Srinagar Pyt Halqa: lasjan B	7.30	500/	45Days	DEE/CEE	3% of Adv. cost	PRI	OPEN
3.	Fencing of playfield kanibagh side at lasjan B	Block:Srinagar Pyt Halqa: lasjan B	3.00	300/	45Days	DEE/OTHERS	3% of Adv. cost	DDC	Halqa level
4.	Fencing of playfield at lasjan B	Block:Srinagar Pyt Halqa: lasjan B	9.00	700/	45Days	DEE/CEE	3% of Adv. cost	DDC	OPEN
5.	Const of kitchen along with washroom along with miscellaneous works at panchayat ghar at lasjan B	Block:Srinagar Pyt Halqa: lasjan B	7.33	500/	45Days	DEE/CEE	3% of Adv. cost	PRI	OPEN
6.	Fencing of playfield at lasjan B	Block:Srinagar Pyt Halqa: lasjan B	8.00	700/	45Days	DEE/CEE	3% of Adv. cost	PRI	OPEN
7.	Construction of R/Wall from L/O Ghulam Mohammad Dar to L/O Ghulam Hussain Bhat on both sides at Yarbal Irrigation Khul Gratbal Balhama-B.	Block:Khonmoh Pyt Halqa: Balhama-B.	3.19	300/	45Days	DEE/	3% of Adv. cost	BDC	OPEN
8.	Construction of Volleyball Court at Girls Secondary School Balhama A.	Block:Khonmoh Pyt Halqa: Balhama A	4.90	300/	45Days	DEE/	3% of Adv. cost	PRI	OPEN
9.	Development Of Playfield and Public Park at Balhama-B.	Block:Khonmoh Pyt Halqa: Balhama B	9.80	700/	45Days	DEE/CEE	3% of Adv. cost		OPEN
10.	Construction/Improvement of road near Masjid Abu Talib upto H/O Sheeraz Hussain lone and other at Firdous Colony Balhama-A.	Block:Khonmoh Pyt Halqa: Balhama A	3.45	300/	45Days	DEE/	3% of Adv. cost	PRI	OPEN
11.	Construction of R/Wall at Graveyard Ganie Mohalla along with Fencing at Balhama B.	Block:Khonmoh Pyt Halqa: Balhama B	4.90	300/	45Days	DEE/	3% of Adv. cost	PRI	OPEN
12.	Upgradation/Improvement of existing classroom at Middle school Aparpora Balhama-B.	Block:Khonmoh Pyt Halqa: Balhama B	4.94	300/	45Days	DEE/	3% of Adv. cost	PRI	OPEN
13.	Renovation of Panchayat Ghar with compund walling Khonmoh A	Block:Khonmoh Pyt Halqa: Khonmoh A	7.00	500/	45Days	DEE/CEE	3% of Adv. cost	PRI	OPEN
14.	Renovation of Panchayat Ghar at Khonmoh B	Block:Khonmoh Pyt Halqa: Khonmoh B	4.93	300/	45Days	DEE/	3% of Adv. cost	PRI	OPEN
15.	Construction of 2 sides R/Wall BWO gate (Installation of) Masjid Sharief TCI colony Khonmoh-C	Block:Khonmoh Pyt Halqa: Khonmoh-C	3.92	300/	45Days	DEE/	3% of Adv. cost	PRI	OPEN
16.	Construction/improvement of link Road & Drain from main road near H/O Nazir Ahmad Sofi upto Showkat Hussain Dar at Firdous colony Balhama-A.	Block:Khonmoh Pyt Halqa: Balhama A	2.60	200/	45Days	DEE/OTHERS	3% of Adv. cost	PRI	Halqa level
17.	Construction of R/wall /Fencing around graveyard Gujar Basti Sangri Khonmoh C .	Block:Khonmoh Pyt Halqa: Khonmoh C.	1.96	200/	45Days	DEE/OTHERS	3% of Adv. cost	PRI	Halqa level
18.	improvement of drain BWO. trashes near H/O Mohammad Shafi Bhat TCI Road Khonmoh C.	Block:Khonmoh Pyt Halqa: Khonmoh C.	0.98	200/	45Days	DEE/OTHERS	3% of Adv. cost	PRI	Halqa level
19.	Construction of Shed near burial ground Rather Mohalla /Wani Mohalla opposite Syed Zaid Shah Astan Balhama A	Block:Khonmoh Pyt Halqa: Balhama A	2.94	200/	45Days	DEE/OTHERS	3% of Adv. cost	PRI	Halqa level

Position of A/A: ACCORDED
Position of T/S: ACCORDED
Position of Funds: BUDGETED

Sd/- Executive Engineer
REW Srinagar

DIPK-4504
Dtd. 10-08-2024

از دفتر نائب تحصیلدار ارزونی مرتحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب عابد احمد بٹ ولد نذیر احمد بٹ ساکنہ منڈی بل نوشہری سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب عابد احمد بٹ ولد نذیر احمد بٹ ساکنہ منڈی بل نوشہرہ سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کی نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے نسبت سائل کی زوجہ نگہت یاسمین زوجہ عابد احمد مورخہ 12/11/2023 کو فوت ہو چکی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
عابد احمد بٹ	۴۶	شوہر متوفیہ	سرکاری ملازم
حسان احمد	۹	پسر---	زیر تعلیم
غلام محمد میر	۸۰	والد---	ریٹائرڈ ملازم
حاجرہ	۷۰	والدہ---	گھریلو کام

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ارزونی مر

Union Territory of Jammu & Kashmir,

Office of the Executive Engineer R&B Division Lolab

Short Term NIT No. 15-Lolab/1337-45of 2023-24 e-tendering DATED: -06-08-2024

For and on behalf of the Government of UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage Rate Basis from Eligible Contractors registered with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works: -

S. No	Name of Work	Advt. Cost	E/M	Cost	Time	Class
1.	Making arrangements on the eve of Independence Day 15th of August 2024. (R&B Division Lolab)	-	4800/-	200/-	16-08-2024	" A l l Classes"

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any) , bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

01.	Date of issue of Tender Notice	06-08-2024
02.	Period of downloading of bidding documents	From 06-08-2024 to 12-08-2024 (4.00P.M)
03.	Bid submission start date	06-08-2024 from (04.00P.M)
04.	Bid submission end date	12-08-2024upto (04.00P.M)
05.	Date & time of opening Bids (on line)	13-08-2024 at (10.00A.M) in the office of the Executive Engineer R&B Division Lolab

Terms and Conditions :-

The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefully before uploading softcopy any short fall found in the soft copy the tender shall be rejected.

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape Treasury Challan (Under Account Head 0059) (Treasury Challan) must be wirten the Name of Work Or NIT No. with Sr. No of NIT, Name of Contractor) in favour of Executive Engineer R&B Division Lolab (tender inviting authority) and Earnest money /Bid security in shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer R&B Division Lolab .
3. The GST-3B for last Quarter (Quarterly return) and Previous month for (Monthly return) Should be uploaded, irrespective of date of Tender
4. No bid shall be accepted if enlistment card is not found in JKPWDOMS online of those departments which have been serving the said portal as per circular instruction issued by development Commissioner works vide No.PW/DCW/DB/668-72 DT.10-06-2022
5. 1st lowest bidder will submit the CDR/FDR within two days after opening of Tender failing which 2nd lowest will be approached. Besides 1st lowest will be debarred from participating in tendering process for one year in this division.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Lolab.

DIPK-4448/24
Dtd. 09-08-2024

Government of Jammu & Kashmir UT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION AND FLOOD CONTROL DIVISION SRINAGAR

Short Notice inviting e-Tender

Fresh e- NIT No. 07 of 2024-25 Dated: 29/07/2024

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu and Kashmir, e-tenders (in Single Cover System) on item rate basis are invited from approved and eligible contractors for the following works to be received by the Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Srinagar.

S. No	Name of work.	Estd. Cost	E/M	Cost	MH	Time	Class
01	Up keeping of three (3) No. Guest Houses Viz Jammu/ Chattabal/ram Munshi Bagh for the year 2024-25	4.30	8600/=	350/=	2711 M & R	2 5 Days	DEE

Position of AAA =Accorded by Superintending Engineer Hyd. Circle Sgr
Position of TS = Under process.
Position of funds: 100% Budgetary provision

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww .jktenders. gov .inas per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	09.08.2024FROM 2:00 P.M
2.	Period of downloading of bidding documents	09 .08.2024 FROM 2:00 P.M
3.	Bid submission Start Date	09 .08.2024 FROM 2:00 P.M
4.	Bid Submission End Date	16.08.2024 FROM 4:00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids	17-08-2024 at 11.00 A.M in the Office of the Executive Engineer Irri. and Flood control Division Srinagar.
6.	The Successful bidder has to provide 5% of Adv. Cost as Performance Security within 7 days after opening of Financial Bid.	

Note:-

1):- The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefullybefore uploaded softcopy any short fall if any found in the soft copy the tendershall be rejected

2)As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Sectt.Finance department vide No.OM No.A/24(2017)-651 dtd. 07-06-2018 whichreads as under :-

a) Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submission of E-tenders isdispensed with. The same should be obtained only from the Bidder who\sdeclared Ist Lowest (L-1) after opening of financial bids .

b) The Cost of tenders should be collected by uploading a copy of necessaryTreasury Challan/Receipt.

Sd/-Executive Engineer
Irrigation and Flood Division Srinagar.

DIPK-4562/24
Dtd. 10-08-2024

Government of Jammu And Kashmir

Department of Animal Husbandry Kupwara

Office of the Chief Animal Husbandry Officer Kupwara

Expression of interest from registered dairy cow suppliers for participating in livestock Mandi/ Mela to be held on 16th August 2024

Department of Animal Husbandry Kupwara is going to establish single cow dairy units (a total of 17 single cow dairy units) under Pradhan MantriAdiAdarsh Gram Yojana (PMAAGY) on 85%: 15% ratio (85% Govt. Share and 15% beneficiary share) in the village Oagbal. In this context the department is going to organize buyer-seller livestock Mandi/ Mela in village Oagbal on 16th August 2024. The arrangement of livestock Mandi cum Mela is envisaged to have an open choice for the beneficiaries for selecting a good quality animal at a reasonable price under the Technical guidance of the departmental experts and the Procurement Committee.

Accordingly applications as per the format given are hereby invited from the registered cattle dealers, preferably from district Kupwara for expression of their interest for participating in the said Mela.

Terms & Conditions

- Registered Cattle dealers shall have to bring their livestock at the designated venue on 16-08-2024.
- The livestock (cows should be in good condition of health and productivity and free from any disease/vices. Technical parameters required are:

1. Breed — Cross bred jersey / HF cows
2. Milk Yield/capacity — Minimum 06-08 litres per day
3. Lactation — 1st and 2nd
4. Status — Milking with or without pregnancy

- All the animals made available for the sale should be pre-tagged and should be sourced/procured from outside district or outside UT of J & K.
- The procurement committee for the purposes shall be free to disqualify any animal if that does not qualify the above technical parameters.
- The milking cows supplied shall be subjected to a trial of 10 days for certifying the milk production capacity of cow and in case the cow fails to yield the desired quantity of milk, the supplier shall have to replace the animal within one week.
- The participating suppliers shall in no way force, pressurize or influence by any means the designated procurement committee for accepting or rejecting any animal from any supplier(s); doing or trying to do so shall disqualify the supplier for the whole exercise.
- Demand Draft of Rs 20000/= (Rupees Twenty Thousand Only) favoring Chief Animal Husbandry Officer Kupwara is to be submitted under A/C No: 0748040510000004 in J & K Bank B/U Regipora Kupwara along with application as security/caution money, that shall be adjusted/refunded after final outcome of the process. However, if any supplier fails to participate in the Mandi despite applying for it, he/she shall forfeit the claim on the deposited Demand Draft.
- Last date for receiving duly filled application forms in the office of the undersigned shall be 13/08/2024

Sd/- Chief Animal Husbandry
Officer Kupwara

Application Form for Participation as Supplier in Livestock Mandi/Mela for Establishment of Single Cow Dairy Units under

Pradhan MantriAdiAdarsh Gram Yojana (PMAAGY)
Name of the Entrepreneur ______________________________
S/O, D/O, W/O ______________________________
Address____________________
Block________________ Tehsil________________
District________________________
Contact No ______________________
Registration No ____________________
Whether the caution money deposited or not yes /No
If yes, Demand Draft No ____________________Date of Submission______________

Certified that I shall abide by all the departmental norms and provide the supplies as per the terms and conditions laid down by the department and the information submitted is correct to the best of my knowledge and belief and nothing has been concealed therein.

Signature of the Dealer

DIPK-4471/24
Dtd. 09-08-2024

Union Territory of Jammu & Kashmir,

Office of the Executive Engineer R&B Division Kupwara

NIT No. 17-Kupwara/ of 2024-25 e-tendering DATED: - 09-08-2024

For & on behalf of Lieutenant Governor of J&K Union Territory, e-tenders (in single cover system) are invited on item rate basis from approved and eligible Contractors registered with Union Territory J&K Govt. CPWD ,Railways and other state/Central Governments for the followings works:-

S. No	Name of Work	Estd. Cost	Cost	E/M	Time	T&D	Class	MH
01.	Up-gradation of road from Jumgund main to KanchibanJumgund	50.12	1600/-	100300	60 days	20-08-2024	"AYY"	UT- Road Sector Capex 2024-25
02.	Construction/Improvement of road Gushipora Qureshi Basti to Java and ButporaHayama	24.34	800/-	49000/-	45 days	20-08-2024	"B&C"	UT- Road Sector Capex 2024-25
03.	Up-gradation of new link road at KunanMulwan Back Side Block TrehgamKupwara	23.94	800/-	48000/-	45 days	20-08-2024	"B&C"	UT- Road Sector Capex 2024-25
04.	Construction/Up-gradation of link road Alexzander School link	19.62	800/-	40000/-	30 days	20-08-2024	"B&C"	UT- Road Sector Capex 2024-25
05.	Construction of TratizabJugtiyal road at Hyhama	19.38	800/-	39000/-	30 days	20-08-2024	"B&C"	UT- Road Sector Capex 2024-25
06.	Construction/up-gradation of inner link roads at kunan village	19.20	800/-	39000/-	30 days	20-08-2024	"B&C"	UT- Road Sector Capex 2024-25
07.	Up-gradation of Trehgam BSF road by way of construction CC Drain Rcc spun pipes and Protection bund around Trehgam Sub Division.	18.89	800/-	38000/-	30 days	20-08-2024	"B&C"	UT- Road Sector Capex 2024-25
08.	Up-gradation of BatakMohalla road at Gulgam	18.88	800/-	38000/-	30 days	20-08-2024	"B&C"	UT- Road Sector Capex 2024-25
09.	Construction/Up-gradation of link road KraharBumhama to WahibGojree to house of Ab. Rahim Dar and others	17.44	800/-	35000/-	30 days	20-08-2024	"B&C"	UT- Road Sector Capex 2024-25
10.	Construction/Improvement of road ShiekhporaManigahHyhama	14.68	600/-	29500/-	30 days	20-08-2024	"B&C"	UT- Road Sector Capex 2024-25
11.	Improvement Up-gradation of link road from PMGSY road to Ho Gul Hassan Khan and Others at BharndariBatpora B Hayhama	14.56	600/-	29200/-	30 days	20-08-2024	"B&C"	UT- Road Sector Capex 2024-25
12.	Construction of 5.0 MTR RCC culvert at WaserkoteTrehgam	14.49	600/-	29000/-	30 days	20-08-2024	"B&C"	UT- Road Sector Capex 2024-25
13.	Up-gradation of road from high school to Dar Mohalla at Awoora	14.47	600/-	28950/-	30 days	20-08-2024	"B&C"	UT- Road Sector Capex 2024-25
14.	Construction of 1x3m span culvert at SofiMohallaBatergam	9.70	600/-	19400/-	30 days	20-08-2024	"C&D"	UT- Road Sector Capex 2024-25
15.	Construction/improvement of road with culvert R-wall from Lumbcheck road to house of ZahidHussain and other at Halmatpora	9.55	600/-	19100/-	21 days	20-08-2024	"C&D"	UT- Road Sector Capex 2024-25
16.	Construction of edge wall over road Hanjipora to Hirr from H/o GhRasool War at Hanjipora	9.53	600/-	19050/-	21 days	20-08-2024	"C&D"	UT- Road Sector Capex 2024-25
17.	Improvement/Up-gradation of link road from MugamShahwali road to H/o of M Maqbool Khan and others at BagathColoneyBumhama	9.50	600/-	19000/-	21 days	20-08-2024	"C&D"	UT- Road Sector Capex 2024-25
18.	Upgradation of link road TaadmohallaGulgam masjid sharief to H/O Mushtaq Ahmad Mir	8.57	600/-	17500/-	21 days	20-08-2024	"C&D"	UT- Road Sector Capex 2024-25
19.	Construction of CC drain from transformer MakdoomMohallaJamia Masjid IbraheemBatergamNuzzMohalla	5.75	300/-	11500/-	21 days	20-08-2024	"C&D"	UT- Road Sector Capex 2024-25
20.	Construction of Protection Bund on TrehgamLadderwan road HayanChak near house of Jalal u din Khatana and others	4.88	200/-	9800/-	15 days	20-08-2024	"DEE"	UT- Road Sector Capex 2024-25

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

72. All other terms and conditions shall be the same as per detailed and stock issue rates of 2024-25 circular instructions issued by the higher authorities from time to time.
73. The key construction material shall have to be arranged by the contractor of his own as per the quality/specifications.
1. Cement = JKOPC Brand
2. Steel of all sorts = SAIL certified (The sail certificate shall have be produced /deposited in the division by the AEE concerned at the time submission of the work done bills), No extension in quantities/Cost is allowed in any case.

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Kupwara.

DIPK-4574/24
Dtd. 10-08-2024

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,